No. AF. 48(1-11) April 16 2021

مکرمی جناب رجسٹرار صاحب

جامعہ کراچی۔کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے محولہ بالا خط کے جواب میں شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ کراچی کے نصاب تعلیم برائے ''بی اے'' و ''ایم اے'' کی سوفٹ کاپی پیش خدمت ہے۔اکیڈمک کونسل، یونیورسٹی آف کراچی سے باقاعدہ منظور شدہ اِس نصاب تعلیم کی پہلے سے محفوظ سوفٹ کاپی ارسال کی جارہی ہے۔

شعبہ علومِ اسلامیہ کا اپنا قدیمی ''بی اے'' اور ''ایم اے'' نظام پر مشتمل دیرینہ نصابِ تعلیم نظرثانی کا متقاضی بھی تھا۔مگر ساتھ ہی اِس نظام کی تبدیلی کی ہوا چلی تو یہ زیرنظر نصاب تعلیم بنیادی طور پر جامعہ کراچی میں ''بی ایس'' اور ''ایم ایس'' نظام رائج کرنے کے لیے مرتب کیا گیا تھا۔لیکن اِس کی چارسالہ کامیاب تدریس کے فوری بعد جامعہ کراچی نے جب ''بی ایس'' اور ''ایم ایس'' نظام سے واپس ''بی اے'' اور ''ایم اے'' نظام کی طرف مراجعت کی تو بغیر کسی تبدیلی کے یہی نصاب تعلیم کام آیا۔ اور آج مؤرخہ 20 اپریل 2021ء تک شعبہ علومِ اسلامیہ جامعہ کراچی میں فقط ''بی اے'' اور ''ایم اے'' نظام کے تحت ہی یہ نصاب تعلیم رائج ہے۔

لہٰذا زیرنظر نصاب تعلیم کے متن پر مبنی دستاویز میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا ردوبدل سے گریز برتا گیا ہے۔لہٰذا اِس دستاویز میں جہاں جہاں ''بی ایس'' یا ''ایم ایس'' لکھا ہوا نظر آئے اُس کو متذکرہ بالا تبدیلی کے باعث ''بی اے'' یا ''ایم اے'' ، جو بھی متعلقہ ہو، پڑھا اور سمجھا جائے۔

مؤرخہ 20 اپریل 2021ء

(ڈاکٹر محمد عارف خان ساقی)

صدر شعبۂ علومِ اِسلامیہ، جامعہ کراچی۔کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجوزہ نصابِ تعلیم برائے

بی ایس

سال اول تا سال چہارم

شعبۂ علوم اسلامی

کلیہ معارف اسلامیہ ، جامعہ کراچی

اس نصاب کی اصولی اور حتمی منظوری لینے کے لئے اسے بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس منعقدہ مؤرخہ ۸ اپریل ۲۰۰۸ء کے سامنے رکھا گیا۔ چنانچہ اجلاس نے اتفاق رائے کے ساتھ اس کی منظوری دے دی بعدازاں بعض نکات کی نشاندہی کی وجہ سے دوبارہ تصحیح شدہ نصاب بورڈ کے اجلاس منعقدہ مؤرخہ ۱۵/جولائی ۲۰۰۹ء میں پیش کیا گیا اور اجلاس نے ایک مرتبہ پھر اتفاق رائے سے اس کی منظوری دے دی۔

بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کے شرکاء

شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ کراچی کے بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس بتاریخ ۱۶ جولائی ۲۰۰۹ء میں حسبِ ذیل شخصیات نے شرکت کی:

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ریحانہ فردوس، چیئرپرسن، شعبہ علوم اسلامی، جامعہ کراچی

۲۔ جناب غلام مہدی، پروفیسر، شعبہ علوم اسلامی، بحیثیت ممبر،

۴۔ ڈاکٹر محمد شکیل اوج، پروفیسر شعبہ علومِ اسلامیہ جامعہ کراچی، بحیثیت ممبر،

۵۔ ڈاکٹر نصیر احمد اختر، ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ علومِ اسلامیہ جامعہ کراچی، بحیثیت ممبر،

۶۔ ڈاکٹر عبید احمد خان، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علومِ اسلامیہ جامعہ کراچی، بحیثیت ممبر،

۶۔ محترمہ اسماء بیگم، لیکچرر شعبہ علومِ اسلامیہ جامعہ کراچی، بحیثیت ممبر،

خصوصی دعوت بحیثیت ماہر مضمون:

۱. ڈاکٹر زاہد علی زاہدی، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علومِ اسلامی جامعہ کراچی،

۲. ڈاکٹر محمد عارف خان ساقی، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ علومِ اسلامی جامعہ کراچی،

نمائندگان کلیاتِ ملحقہ:

۱. جناب ڈاکٹر عبدالقدیر سلیم، بحیثیت ممبر

۲. محترمہ پروفیسر نیلوفر شاہ، بحیثیت ممبر

۳۔ محترمہ پروفیسر سعیدہ پروین نقوی، بحیثیت ممبر

شعبہ علومِ اسلامی، جامعہ کراچی کے تحت بی ایس پروگرام
سال اول و دوم کے کورسز کی تفصیل

۱. اسلامیات (لازمی) 300.1 (ایک میقات)

۲. بنیادی کورسز:

بی ایس، سال اول:

۱. کورس: ۳۱۱، میقاتِ اول:	مطالعہ قرآن وعربی
۲. کورس: ۳۱۲، میقاتِ دوم:	مطالعہ قرآن وعربی

بی ایس، سال دوم:

۱. کورس: ۴۱۱، میقاتِ اول:	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی
۲. کورس: ۴۱۲، میقاتِ دوم:	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی
۳. کورس: ۴۲۱، میقاتِ اول	تاریخ اسلام کا عمومی مطالعہ
۴. کورس: ۴۲۲، میقاتِ دوم	تاریخ اسلام کا عمومی مطالعہ

۳. امدادی کورسز:

بی ایس، سال اول:

۱. ۳۰۱، میقاتِ اول:	مطالعہ قرآن وعربی
۲. ۳۰۲، میقاتِ دوم:	مطالعہ قرآن وعربی

بی ایس سال دوم:

۳. ۴۰۱، میقاتِ اول:	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی
۴. ۴۰۲، میقاتِ دوم:	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی

۴. ملحقہ کالجز و بیرونی امیدواران:

اسلامیات (لازمی) بی ایس، سال اول	
اسلامیات اختیاری، بی ایس سال اول	مطالعہ قرآن وعربی (میقات اول ودوم)
اسلامیات اختیاری، بی ایس سال دوم	مطالعہ حدیث وفقہ وعربی (میقات اول ودوم)

شعبہ کے طلبہ و طالبات کے لئے بی ایس پروگرام کے مجوزہ کورسز اور کریڈٹ آورز کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

بی ایس سال اول، میقاتِ اول:

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۳۱۱	بنیادی	مطالعہ قرآن و عربی	۳
۲	۳۰۱	امدادی ۔۱	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۳	۳۰۱	امدادی ۔۲	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۴	۳۰۰۱.۱	لازمی	اسلامیات	۳
۵	۳۰۰۱.۱	لازمی	انگلش	۳

بی ایس سال اول، میقاتِ دوم:

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۳۱۲	بنیادی	مطالعہ قرآن و عربی	۳
۲	۳۰۲	امدادی ۔۱	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۳	۳۰۲	امدادی ۔۲	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۴	۳۰۰۱.۲	لازمی	مطالعہ پاکستان	۳
۵	۳۰۰۱.۲	لازمی	اردو/ سندھی/ نیچرل سائنس	۳

بی ایس سال دوم، میقاتِ اول:

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۴۱۱	بنیادی	مطالعہ حدیث و فقہ و عربی	۳
۲	۴۲۱	بنیادی	سیرتِ طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ	۳
۳	۴۰۱	امدادی ۔۱	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۴	۴۰۱	امدادی ۔۲	جامعہ کے قواعد کے تحت طلبہ خود انتخاب کریں گے۔	۳
۵	۴۰۰۱.۱	لازمی	Basic Maths	۳
۶	۴۰۰۱.۱	لازمی	انگلش	۳

بی ایس سال دوم، میقاتِ دوم:

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۴۱۲	بنیادی	مطالعہ حدیث و فقہ و عربی	۳
۲	۴۲۲	بنیادی	سیرتِ طیبہ اور خلافتِ راشدہ کا خصوصی مطالعہ	۳
۳	۴۰۲	امدادی ۔۱	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۴	۴۰۲	امدادی ۔۲	میقاتِ اول کے منتخب کردہ مضمون کی تدریس جاری رہے گی۔	۳
۵	۴۰۰۱.۲	لازمی	Basic Maths	۳
۶	۴۰۰۱.۲	لازمی	انگلش	۳

جامعہ کے دیگر شعبہ جات کے طلبہ وطالبات کے لئے شعبہ علومِ اسلامیہ کے بی ایس پروگرام کے تحت مجوزہ امدادی کورسز اور کریڈٹ آورز کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

بی ایس پروگرام، سال اول، میقاتِ اول ودوم:

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۳۰۱	امدادی	مطالعہ ٔ قرآن وعربی	۳
۲	۳۰۲	امدادی	مطالعہ ٔ قرآن وعربی	۳

بی ایس پروگرام سال دوم، میقاتِ اول ودوم

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس	کورس ٹائٹل	کریڈٹ آورز
۱	۴۰۱	امدادی	مطالعہ ٔ حدیث وفقہ وعربی	۳
۲	۴۰۲	امدادی	مطالعہ ٔ حدیث وفقہ وعربی	۳

بی ایس سال اول | پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر 300.1 | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اسلامیات (لازمی)

اھداف و مقاصد:

اس کورس کا مقصد طالب علم کو دین اسلام کا تعارف کرانا جس میں دین کے بنیادی ماخذ یعنی قرآن وسنت سے منتخب متن کا مطالعہ کرنا اور اسلام کے بنیادی عقائد کو عقلی و نقلی دلائل سے سمجھنا، اسلام کی بنیادی عبادات کا فلسفہ اور سیرت طیبہ کو اسوۂ حسنہ کے طور پر مطالعہ کرنا شامل ہے تاکہ طالب علم دین مبین اسلام کو ایک مکمل ضابطہ حیات کے طور پر سمجھ سکیں۔

(الف) قرآن مجید: (۱۰+۱۰=) ۲۰

۱۔ تعارف قرآن (فضائل قرآن، اعجاز القرآن، تدوین قرآن)

۲۔ سورہ الحجرات (متن، ترجمہ وتشریح کے ساتھ)

۳۔ سورہ الفرقان آیت ۶۳ تا ۷۷ (متن، ترجمہ وتشریح کے ساتھ)

(ب) سنت/حدیث (۱۰+۱۰=) ۲۰

۱۔ تعارف سنت/حدیث (اہمیت، حجیت، تدوین حدیث)

۲۔ علامہ نووی کی ریاض الصالحین اور خطیب بغدادی کی مشکوٰۃ المصابیح سے منتخب مندرجہ ذیل احادیث:

حدیث نمبر۱

عن ابی ھریرۃ عبد الرحمن ابن صخر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: ان اللہ لا ینظر الیٰ اجسامکم و لا الیٰ صُوَرِکم ولکن ینظر الیٰ قلوبکم .رواہ مسلم(ریاض الصالحین، باب الاخلاص و احضار النیۃ فی جمیع الاعمال . حدیث نمبر ۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ، عبدالرحمٰن بن صخر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نہ تو تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ ہی تمہاری شکلوں کو دیکھتا ہے۔ ہاں البتہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر۲

وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ: أن رسول اللہ ﷺ قال: لیس الشدید بالصُّرَعَۃِ، انما الشدید الذی یملک نفسہ عند الغضب .متفق علیہ .قال النووی: والصُّرَعَۃُ: بضم الصاد و فتح الرآء . واصلہ عند العرب من یصرع الناسَ کثیرا.(ریاض الصالحین، باب الصبر، حدیث نمبر ۴۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقتور پچھاڑنے سے نہیں ہوتا۔ طاقتور تو بس وہ آدمی ہے جو غصہ کے وقت خود پر قابو رکھتا ہے۔ اس حدیث کی روایت پر علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحب صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۳

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال: ان الصدق یھدی الی البر. وان البر یھدی الی الجنۃ . و ان الرجل لیصدُق حتی یُکتَب عند اللہ صِدِّیقا. وان الکذب یھدی الی الفجور . وان الفجور یھدی النار . و ان الرجل لیَکذِبُ حتی یُکتَبَ عند اللہ کَذَّابا. متفق علیہ .(ریاض الصالحین، باب الصدق، حدیث نمبر ۵۴)

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ روایت فرماتے ہیں نبی ﷺ سے کہ حقیقت یہ ہے کہ سچائی نیکی کی طرف راہبری کرتی ہے۔ اور یہ حق ہے کہ نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ آدمی مسلسل سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کی بارگاہ میں صدیق کے طور پر اس کا اندراج ہو جاتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جھوٹ نافرمانی کی طرف راہبری کرتا ہے۔ اور یہ حق ہے کہ نافرمانی آگ کی طرف لے جاتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ آدمی مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں کذاب کے طور پر اس کا اندراج ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحب صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری

اور صاحب صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۴

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال :قال لی النبی ﷺ لا تَحقِرَنَّ من المعروف شیئا و لو ان تَلْقٰی اخاک بوجہ طلیق. رواہ مسلم.(ریاض الصالحین ، باب فی بیان کثرۃ طرق الخیر ، حدیث نمبر ۱۲۱)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بھلائی میں سے کسی بھی شے کو ہرگز حقیر مت سمجھو! بھلے سے بات بس اتنی سی ہو کہ تم اپنے بھائی کے ساتھ چہرے پر ایک خوشگوار تاثر لے کر ملو۔اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر۵

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ، انَّ رسول اللہ ﷺ قال: بادروا بالاعمال الصالحۃ.فستکون فتن کقِطَعِ اللیل المظلم. یُصبِحُ الرجلُ مؤمنا و یُمسِیٗ کافِرا. ویُمسِیٗ مؤمناویُصبِح کافرا. یَبِیْعُ دِینَہ بعَرَض من الدنیا. رواہ مسلم.(ریاض الصالحین ، باب فی المبادرۃ الی الخیرات ، حدیث نمبر ۸۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال صالحہ کی طرف تیزی سے پیش قدمی کرو۔پھر عنقریب تہ در تہ اندھیری رات کی مانند فتنے ابل پڑیں گے۔آدمی مؤمن کے طور پر صبح اٹھے گا اور کافر کے طور پر شام کرے گا۔اور شام کو مؤمن ہوگا تو صبح کافر ہو جائے گا۔دنیاوی ساز و سامان کے بدلے اپنا دین بیچنے لگ جائے گا۔اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر۶

عن انس رضی اللہ عنہ . عن رسول اللہ ﷺ قال: یَتبَعُ المیِّتَ ثلاثۃ : أھلہ ومالہ وعملہ . فیَرجِع اثنان و یبقٰی واحد. یرجِع اھلُہ و مالُہ و یبقٰی عملہ . متفق علیہ .(ریاض الصالحین ، باب فی المجاھدۃ ، حدیث نمبر ۱۰۴)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔وہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میت کے ساتھ چلتی ہیں: اس کے اہل خانہ، اس کا مال اور اس کا عمل۔پھر دو واپس پلٹ جاتی ہیں اور ساتھ ایک ہی رہ جاتی ہے۔اس کے اہل خانہ اور اس کا مال واپس چلے جاتے ہیں اور اس کا عمل ہی ساتھ رہ جاتا ہے۔اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحب صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری ،کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۷

عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال: لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ. متفق علیہ . (ریاض الصالحین ، باب فی النصیحۃ ، حدیث نمبر ۱۸۵)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مؤمن ہو ہی نہیں سکتا تا آں کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرنے لگ جائے جسے وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحب صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحب صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۸

وعن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ. قال:قال رسول اللہ ﷺ : لا تتخذوا الضَّیعَۃ فترغبوا فی الدنیا. رواہ الترمذی . و قال : حدیث حسن (ریاض الصالحین ، باب فضل الزھد فی الدنیا ، حدیث نمبر ۴۸۲)

ترجمہ: اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جاگیرداری میں دل نہ لگاؤ کہ تم دنیا ہی کے ہو رہو۔اس حدیث کو صاحب جامع ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی نے روایت کیا ہے۔امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن ہے۔

حدیث نمبر۹

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ. قال : سمعتُ رسول اللہ ﷺ یقول : من رای منکم منکرا فلیغیِّرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ. و ذلک اضعف الایمان. رواہ مسلم . (ریاض الصالحین ، باب فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، حدیث نمبر ۱۸۶)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو بھی کسی خلاف شرع چیز کو دیکھے اسے چاہئے کہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل ڈالے، اگر اس بات کی اس میں ہمت نہیں تو اپنی زبان سے ہی سہی، پھر اگر اس کی بھی ہمت نہیں تو اپنے دل سے اسے برا جانے۔اور یہ درجہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر۱۰

عن ابی هریرة رضی الله عنه. قال: قال رسول الله صلی الله علیه و سلم : اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من صدقة جاریة أو علم ینتفع به أو ولد صالح یدعوا له.رواه مسلم .(مشکوة المصابیح ،کتاب العلم ، فصل اول ،)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ایک انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔سوائے کسی صدقہ جاریہ کے یا ایسے علم کے جس سے نفع اٹھایا جارہا ہو یا صالح اولاد کے جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔اس حدیث کو امام مسلم بن حجاج قشیری نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر۱۱

وعن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال: اٰیة المنافق ثلاث. اذا حدَّث کذب و اذا وعد اخلف و اذا اؤتمن خان . متفق علیه . قال النووی : و فی روایة:"وان صام و صلّی وزعم انه مسلم".(ریاض الصالحین ، باب الامر باداء الامانة ، حدیث نمبر ۲۰۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی علامت تین چیزیں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو خیانت کردے۔اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔ریاض الصالحین کے مؤلف، علامہ ابوزکریا یحیٰ بن شرف نووی فرماتے ہیں: ایک اَور روایت میں یہ بھی ارشاد ہے:''بھلے وہ روزے رکھے، نمازیں پڑھے اور یہ سمجھتا رہے کہ وہ مسلمان ہے''۔

حدیث نمبر۱۲

عن ابی هریرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: الایمان بضع وسبعون أو بضع و ستون شعبة.فافضلهاقول:لا اله الا الله و أدناها اماطة الاذیٰ عن الطریق و الحیاء شعبة من الایمان.(متفق علیه) (ریاض الصالحین،باب فی بیان کثرة طرق الخیر،حدیث نمبر ۱۲۵)

ترجمہ: حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر سے کچھ اوپر یا ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ان میں ''لا اله الا الله '' کہنا افضل ترین اور سب سے کم راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کردینا ہے۔اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔ (اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحب صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔)

حدیث نمبر۱۳

وعن النعمان بن بشیر رضی الله عنهما. قال: قال رسول الله ﷺ : مثل المؤمنین فی توآدّهم وتراحُمِهم و تعاطفهم مثل الجسد. اذا اشتکی منه عُضُوتداعٰی له سائر الجسد بالسهر والحمی. متفق علیه .(ریاض الصالحین ، باب تعظیم حرمات المسلمین وبیان حقوقهم ، حدیث نمبر ۲۲۶)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمنوں کی مثال ان کی باہمی محبت والفت ایک دوسرے کے ساتھ رحمدلی اور آپس کی مہربانی کے معاملے میں ایسی ہی ہے جیسے ایک جسم کی مثال۔جب کبھی اس کے کسی ایک عضو کو کوئی تکلیف پہنچے گی تو پورا جسم رتجگے اور بخار کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوجائے گا۔اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحبِ صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔

حدیث نمبر۱۴

وعن ابن عمر رضی الله عنهماان رسول الله ﷺ قال: عُذِّبَت امْرأة فی هِرَّة . حبستُها حتی ماتت . قد خلت فیها النار . لاهی أطعمتُها و سقتُها اذ هی حبستُها .ولاهی ترکتُها تأکل من خِشاش الارض . (متفق علیه)(ریاض الصالحین ، باب النهی عن تعذیب العبد والدَّآبّة ، حدیث نمبر ۱۶۰۷)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو ایک بلی کے معاملے میں عذاب دیا گیا۔اس نے اسے محبوس کردیا یہاں تک کہ وہ مرگئی۔یقینی طور پر اسی وجہ سے جہنم کی راہ ہموار ہوگئی۔اس عورت نے اثنائے قید میں نہ اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اس کو آزاد کیا کہ زمین سے کیڑے مکوڑے ہی کھالیتی۔(اس حدیث کی روایت پر بھی علم حدیث کے دونوں بڑے بزرگوں یعنی صاحب صحیح بخاری، امام محمد بن اسماعیل بخاری اور صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری، کا اتفاق پایا گیا ہے۔)

حدیث نمبر۱۵

وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال: قال: رسول الله ﷺ المسلم أخو المسلم . لا یخونه، ولا یکذِبه، ولا یخذله .کل المسلم علی السلم

حرام:عرضه ،وماله و دمه.التقوی ھھنا. بحسب امرئ من الشر ان یحقر اخاه المسلم.رواه الترمذی. وقال: حدیث حسن .(ریاض الصالحین ، باب تعظیم حرمات المسلمین وبیان حقوقھم ، حدیث نمبر ۲۳۶)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔وہ اس کے معاملے میں خیانت نہیں کرتا، دانستہ اس کو کوئی جھوٹی اطلاع نہیں دیتا، اور نہ ہی وہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ایک مسلمان پر مسلمان کا سب کچھ حرام ہے: اس کی عزت، اس کا مال اور اس کا خون۔کسی آدمی کے لئے یہی امر بہت بڑا شر ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھنے لگے۔اس حدیث کو صاحبِ جامع ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی نے روایت کیا ہے۔امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن ہے۔

حدیث نمبر ۱۶

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ . قال : قال رسول اللہ ﷺ یا ایھا الناس توبوا الی اللہ . فانی اتوب الیہ فی الیوم مائۃ مرۃ. رواه مسلم . (مشکوٰۃ المصابیح ،کتاب الصوم ،باب الاستغفار والتوبۃ ، فصل اول)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو۔میں خود دن میں سو بار اللہ کی طرف توبہ کرتا ہوں۔اس حدیث کو صاحبِ صحیح مسلم، امام مسلم بن حجاج قشیری نے رویات کیا ہے۔

حدیث نمبر ۱۷

وعن انس رضی اللہ عنہ ،عن النبی ﷺ قال : من عال جاریتَینِ حتی تبلغاجآء یوم القیٰمۃ انا و ھو کھاتین .(قال الراوی :) و ضم اصابعہ . رواه مسلم .

قال النووی : جاریتَینِ : ای بنتَین.(ریاض الصالحین ، باب ملاطفۃ الیتیم والبنات ، حدیث نمبر ۲۶۹)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو لڑکیوں کی کفالت کی یہاں تک کہ وہ دونوں سنِ بلوغ کو پہنچ گئیں، قیامت کے روز وہ اس طرح آئے گا کہ میں اور وہ اس طرح ہوں گے۔(راوی کہتے ہیں:) اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیاں باہم ملا دیں۔اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔علامہ نووی کہتے ہیں: ''جاریتَینِ'' کا مطلب ہے: دو بیٹیاں۔

حدیث نمبر ۱۸

وعن ابن عمر رضی اللہ عنھما. عن النبی ﷺ . قال: کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ . والامیر راع . والرجل راع علی اھل بیتہ . والمرأۃ راعیۃ علی بیت زوجھا وولدہ . فکلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ. متفق علیہ.(ریاض الصالحین ، باب حق الزوج علی المرأۃ ، حدیث نمبر ۲۸۵)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔وہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی ایک حاکم ہے، اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ماتحتوں کے معاملے میں جوابدہ ہے۔قوم کا امیر ایک حاکم ہے۔اور آدمی اپنے اہل خاندان کے معاملے میں حاکم ہے۔اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر حاکم ہے۔تو تم میں سے ہر کوئی حاکم ہے اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ماتحتوں کے معاملے میں جوابدہ ہے۔اس حدیث کی روایت پر بھی دونوں بڑے بزرگ متفق پائے گئے ہیں۔

حدیث نمبر ۱۹

وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان النبی ﷺ قال: واللہ ! لایؤمن ، واللہ ! لایؤمن.قیل : من ؟ یارسول اللہ. قال: الذی لا یأمن جارہ بوائقہ . متفق علیہ .

قال النووی : ۱ . وفی روایۃ لمسلم : لا یدخل الجنۃ من لا یأمن جارُہ بوائقَہ. ۲ .البوائق : الغوائل و الشرور .(ریاض الصالحین ، باب حق الجار والوصیۃ بہ ، حدیث نمبر ۳۰۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم ایمان والا نہیں ہوگا! اللہ کی قسم ایمان والا نہیں ہوگا! آپ ﷺ سے عرض کیا گیا: یارسول اللہ، کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی شرانگیزی سے محفوظ نہیں۔یہ حدیث بھی متفق علیہ ہے۔

علامہ نووی کہتے ہیں: ۱. صحیح مسلم کی روایت میں یہ ارشاد ہے: جنت میں داخل نہ ہوگا وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی شرانگیزی سے محفوظ نہیں۔

۲. البوائق (البائقۃ کی جمع) کا مطلب ہے ''الغوائل'' مصیبت، فساد، ہلاکت، برائی (یہ جمع ہے: الغائلۃ کی)

حدیث نمبر ۲۰

وعن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال: من أحب ان یبسط لہ فی رزقہ و ینسألہ فی اثرہ فلیصل رحمہ. متفق علیہ .

قال النووی :ومعنی ینسأله فی اثرہ: ای یؤخّر له فی اجله و عمره. (ریاض الصالحین ، باب بر الوالدین و صلة الارحام،حدیث نمبر ۳۲۱)

ترجمہ: اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے جو یہ چاہے کہ اس کے رزق میں فراوانی پیدا ہو جائے اور اس کی مدت العمر دراز ہو جائے اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔ یہ حدیث بھی متفق علیہ ہے۔

علامہ نووی فرماتے ہیں: ''ینسأله فی اثرہ'' کا معنی ہے: اس کی مدت اور عمر میں مہلت دی جائے گی۔

(ج) ایمانیات: (۱۰+۱۰ =) ۲۰

ایمان باللہ، ایمان بالرسول اور ایمان بالآخرت کی حقیقت، اہمیت، افادیت اور ان کا عقلی و نقلی دلائل سے اثبات و تحقق۔

(د) عبادات: (۱۰+۱۰=) ۲۰

اسلام کی بنیادی عبادات (نماز، روزہ، حج اور زکواۃ) کی فرضیت، فضیلت، اہمیت اور حکمت نیز انفرادی و اجتماعی زندگی پر ان کے اثرات۔

(ہ) اسوۂ حسنہ: (۱۰+۱۰ =) ۲۰

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ کا مطالعہ:

مکی و مدنی زندگی کے اہم واقعات و معاملات (دعوت اسلام کے مختلف مراحل، طریقہ تبلیغ، ہجرت، میثاق مدینہ، مسجد نبوی کی تعمیر، مواخاۃ، تصورِ جہاد، غزوہ بدر، احد، احزاب، خیبر، صلح حدیبیہ، فتح مکہ، شریعت اسلامی اور احکام شرعیہ کی تدریجی تکمیل، حجۃ الوداع کے لئے معروضی حالات کی سازگاری، خطبہ حجۃ الوداع)

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱. تفہیم القرآن، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور

۲. معارف القرآن، مفتی محمد شفیع، دارالاشاعت، کراچی

۳. ضیاء القرآن، پیر کرم شاہ الازہری، ضیاء القرآن پبلیکیشن، لاہور

۴. تفسیر نمونہ، ناصر مکارم شیرازی، مصباح القرآن ٹرسٹ، لاہور

۵. اسلامی نظریۂ حیات، خورشید احمد، شعبہ تصنیف و تالیف، جامعہ کراچی

۶. اسلام دین حکمت، ڈاکٹر محمد بہشتی و جواد باہنر، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی

۷. سیرت النبی (جلد ۴، ۵، ۶)، علامہ شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی، دارالاشاعت، کراچی

8. Islamic Idealogy by Khalifa A. Hakeem

9. Introduction to Islam by Dr. Hameedullah.

10. The Holy Qura'an: Text translation and Comentory، Abdulla Yousuf Ali

11. The Crescent at a Glance, Muhammad Qayyum, Lahore

12. Philosophy of Islam, Dr. Beheshti & Bahoner, Islamic Seminary Publication, Karachi

13. Al-Meezan fi Tafseer al-Quran, Allama Muhammad Hussain Tabatabai
(English translation by Syed Saeed Akhter Rizvi), www.almizan.org

بی ایس سال اول — پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر 311 (بنیادی)، 301 (امدادی) — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مطالعہ قرآن و عربی

اھداف و مقاصد:

اس کورس کا کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو علوم قرآن کی مبادیات سے آگاہ کرنا نیز عربی زبان کے قواعد اور متن سے آشنا کرنا ہے تاکہ وہ آگے چل کر اسلامی علوم کا مطالعہ کرنے کے قابل ہوسکیں۔

(الف) القرآن: ۶۰

تعارفی مباحث

ترجمہ اور تفسیر کی تعریفات، اغراض و مقاصد، ہر دو کی ضرورت و اہمیت، اور دونوں کے ضمن میں مروجہ اسالیب کی خوبیاں اور خامیاں، تفسیر کے مآخذ اور ان کی اقسام و درجات،

علامہ ابن کثیر اور علامہ عبدالماجد دریا آبادی کی علمی خدمات اور تفاسیر کی خصوصیات و امتیازات (برائے سنی طلبہ)

علامہ محمد حسین طباطبائی اور علامہ ناصر مکارم شیرازی کی علمی خدمات اور تفاسیر کی خصوصیات و امتیازات (برائے شیعہ طلبہ)

سورہ نور کا ترجمہ و تفسیر

(ب) عربی ۴۰

۱. کتاب الصرف از عبدالرحمٰن امرتسری (آغاز تا بشمول ''ابواب ثلاثی مزید فیہ کی بحث'')

۲. انشاء العربیہ (حصہ اول) ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری (الدرس الاول تا الدرس العشرون)

کتب برائے استفادہ و مطالعہ:

۱. الاتقان فی علوم القرآن، جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی، مترجم محمد حلیم انصاری، ادارہ اسلامیات، لاہور۔

۲. الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، شاہ ولی اللہ، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور۔

۳. علوم القرآن، ڈاکٹر صبحی صالح، ملک سنز فیصل آباد۔

۴. تفہیم القرآن، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور

۵. معارف القرآن، مفتی محمد شفیع، دارالاشاعت، کراچی

۶. ضیاء القرآن ، پیر کرم شاہ الازہری، ضیاء القرآن پبلیکیشن، لاہور

۷۔ البیان فی تفسیر قرآن، آیت اللہ ابوالقاسم خوئی، مترجم شفا نجفی، جامعۃ اہل بیت، اسلام آباد

۸۔ تفسیر الکوثر، الشیخ محسن علی نجفی، دارالقرآن الکریم، جامعہ الکوثر، اسلام آباد

۹. تفسیر نمونہ، ناصر مکارم شیرازی، مصباح القرآن ٹرسٹ، لاہور

۱۰. عزیز المبتدی، خواجہ محمد عزیز اللہ

۱۱. علم الصرف، مولانا مشتاق احمد چرتھاولی

12. The Holy Qura'an: Text translation and Commentory، Abdulla Yousuf Ali

13. Arabic Made Easy, Abul Hashim, Sk Muhammad Ashraf Publishers, Lahore

14. Tafseer -e- Majidi by Abdul Majid Daryaabadi, Darul Ishaat, Karachi

15. Al-Meezan fi Tafseer al-Quran, Allama Muhammad Hussain Tabatabai (English translation), www.almizan.org

بی ایس سال اول — پرچہ اول، میقات دوم

کورس نمبر 312 (بنیادی)، 302 (امدادی) — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مطالعہ قرآن و عربی

اھداف و مقاصد:

اس کورس کا کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اہم عصری مسائل میں قرآنی نقطہ نگاہ سے آگاہ کرنا نیز عربی زبان کے قواعد اور متن سے آشنا کرنا ہے تاکہ وہ آگے چل کر اسلامی علوم کا مطالعہ کرنے کے قابل ہو سکیں۔

(الف) اہم عصری مسائل قرآن و سنت کی روشنی میں: ۴۰

۱. عصری علوم، ۲. انسانی حقوق، ۳. معاشی و معاشرتی عدل، ۴. امن عالم، ۵. بین الاقوامی قوانین،

۶ آزادی اظہار، ۷. بین المذاہب مکالمہ، فلسفہ جرم و سزا

(ب) عربی

۱. کتاب الصرف از عبدالرحمٰن امرتسری ۳۰

ہفت اقسام کے جملہ مباحث، ابواب مخلوط کا بیان، خواص ابواب ثلاثی مجرد، خواص ابواب ثلاثی مزید فیہ، اسم جامد کے اوزان، مصدر، تانیث، تثنیہ و جمع، جمع کے اوزان، اسم نسبت، اسم تصغیر، معرفہ و نکرہ، ضمائر، اسمائے اشارہ، اسمائے موصولات، اسمائے اعداد، حروف کی بحث۔

۲. انشاء العربیہ از ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری ۳۰

(حصہ اول: الدرس الحادی و العشرون تا الدرس التاسع و الثلاثون)

کتب برائے استفادہ و مطالعہ :

(حصہ الف)

۱. خطبہ حجۃ الوداع،	ڈاکٹر نثار احمد
۲. منہاج القرآن،	ڈاکٹر برہان احمد فاروقی
۳. قرآن اور مسلمانوں کے زندہ مسائل،	ڈاکٹر برہان احمد فاروقی
۴. اسلام کا نظام عدل،	حکیم محمود احمد ظفر
۵. بنیادی انسانی حقوق	صلاح الدین
۶. اسلام اور عدل اجتماعی	نجات اللہ صدیقی
۷. قرآن اور امن عالم	ڈاکٹر اسرار احمد
۸۔ سخن	استاد مرتضیٰ مطہری
۹۔ اسلام اور وقت کے تقاضے	استاد مرتضیٰ مطہری

(حصہ ب)

۱. عزیز المبتدی	مولوی خواجہ محمد عزیز اللہ
۲. علم الصرف	مولانا مشتاق احمد چرتھاولی
۳. اظہار الصرف	مفتی عبدالسمیع

۴. صفوۃ المصادر　　　　مولانا مشتاق احمد چرتھاولی

بی ایس سال دوم　　　　پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر 411 (بنیادی)، 401 (امدادی)　　　　کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مطالعہ حدیث و فقہ و عربی

اہداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو علم الحدیث اور کتب احادیث کا تعارف کرانا ہے نیز منتخب متن کا مطالعہ کر کے بنیادی کتابوں سے استفادہ کے قابل بنانا ہے اس مقصد کے لیے انہیں عربی قواعد اور متن کی تعلیم بھی دینا ہے۔

(الف) الحدیث:　　　　۵۰

۱. تعارفی مباحث

حدیث کا تعارف، اہمیت اور حجیت، تاریخ تدوین حدیث، اقسام حدیث و کتب حدیث، نیز صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین یا کتب اربعہ اور ان کے مؤلفین کا تعارف۔

۲. صحاح ستہ سے ماخوذ چالیس منتخب احادیث (برائے سنی طلبہ) ضمیمہ نمبر ۱

کتب اربعہ سے ماخوذ چالیس منتخب احادیث (برائے شیعہ طلبہ) ضمیمہ نمبر ۲

(ب) عربی　　　　۵۰

کتاب النحو از عبدالرحمٰن امرتسری سے حسبِ ذیل مباحث:

نحو کی تعریف، کلام کی تعریف و تقسیم، معرب و مبنی کا بیان، اعراب کی قسمیں، منصرف و غیر منصرف کا بیان، اجزائے جملہ کی تقسیم بلحاظِ رفع، نصب و جر (سبق نمبر ۳۱)، جملہ کی تقسیم (سبق نمبر ۶۱) جملہ اسمیہ کا بیان، نواسخ جملہ کا بیان (افعال ناقصہ، افعال مقاربہ، حروف مشبہ بفعل، ماولا مشابہ بلیس اور لائے نفی جنس)، جملہ فعلیہ کا بیان، مفاعیل خمسہ (مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہ) حال، تمیز، مستثنیٰ، اسمائے اعداد، مجرورات، توابع کا بیان (صفت، عطف، تاکید، بدل اور عطفِ بیان) اسمائے مبنیہ (مضمرات، اسمائے اشارات، اسمائے موصولہ، اسمائے افعال، اسمائے اصوات، مرکباتِ امتزاجی، اسمائے کنایات اور اسمائے ظروف)

کتب برائے استفادہ و مطالعہ:

(حصہ الف)

۱. تذکرۃ المحدثین　　　　علامہ غلام رسول سعیدی

۲. سنت کی تشریعی حیثیت　　　　سید ابوالاعلیٰ مودودی

۳۔ تشیع اور تدوین حدیث　　　　سید مرتضیٰ حسین، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

۴۔ شیعہ کتب حدیث کی تاریخ و تدوین، سید مرتضیٰ حسین، زہرا اکیڈمی، کراچی

۵۔ علم الحدیث، علی حسنین شیفتہ، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ، کراچی

(حصہ ب)

۱. علم نحو،　　　　محمد صدیق ہزاروی،

۲. علم النحو،　　　　مولانا مشتاق احمد چرتھاولی

۳. عربی کا معلم (مکمل)،　　　　مولوی عبدالستار

بی ایس سال دوم — پرچہ اول، میقات دوم

کورس نمبر 412 (بنیادی)، 402 (امدادی) — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مطالعہ حدیث و فقہ و عربی

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو علم فقہ کا تعارف کرانا ہے نیز منتخب فقہ کے منتخب موضوعات کا مطالعہ کرنا شامل ہے اس مقصد کے لیے انہیں عربی قواعد اور متن کی تعلیم بھی دینا ہے۔

(الف) فقہ ۵۰

علم فقہ کی تعریف، مآخذ اور تدوین

اردو ترجمہ ''القدوری'' یا ''توضیح المسائل آیت اللہ سیستانی'' سے مندرجہ ذیل عنوانات:

احکام طہارت (وضو، غسل، تیمّم)، احکام الصلوٰۃ (شرائط، واجبات، مفسدات و مکروہات)، احکام الزکوٰۃ (نصاب، شرح، مصارف)، احکام صوم (شرائط و احکام)، حج و عمرہ (اقسام اور احکام و مناسک)

(ب) عربی ۵۰

۱. کتاب النحو، عبدالرحمٰن امرتسری سے مباحث ذیل:

اسم کے متفرق احکام (معرفہ و نکرہ، مذکر و مؤنث، واحد تثنیہ و جمع نیز مؤنثات سماعیہ)، اسمائے عاملہ مشبہ بفعل (مصدر، اسم فاعل، اسمِ مفعول، صفتِ مشبہ، اسم تفضیل) فعل کی تقسیم بلحاظ زمانہ، حالتِ نصبی، حالتِ جزمی، کلماتِ شرط و جزا، افعالِ قلوب افعال مدح و ذم اور افعالِ تعجب، جملہ انشائیہ کی تقسیم، منظوم عوامل، جملوں کی ترکیب، حروف کا بیان۔

۲. مفید الطالبین (مکمل)

کتب برائے استفادہ و مطالعہ:

(حصہ الف)

۱. المعتصر الضروری	شیخ محمد سلمان ہندی
۲. کنز الدقائق	ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی
۳. الہدایہ	برہان الدین ابوالحسن علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی
۴۔ توضیح المسائل	آیت اللہ سید علی حسینی سیستانی، جامعہ تعلیمات اسلامی
۵۔ آئین سعادت	امام خمینی

(حصہ ب)

۱. علم نحو،	محمد صدیق ہزاروی،
۲. علم النحو،	مولانا مشتاق احمد چرتھاوَلی،
۳. عربی کا معلم (مکمل)،	مولوی عبدالستار
۴. مفید الطالبین (مکمل)	

بی ایس سال دوم — پرچہ دوم، میقات اول

کورس نمبر 421 (بنیادی) — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

تاریخ اسلام کا عمومی مطالعہ

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلامی تاریخ خصوصاً سیرت رسول اکرمؐ سے آشنا کرنا ہے تاکہ وہ اپنی عملی زندگی میں سیرت طیبہ سے روشنی حاصل کرنے کے قابل بن سکیں۔

(الف) ولادت باسعادت، آپ ﷺ کا بچپن،

عہدِ جوانی کے معمولات وتجارب،

اعلانِ نبوت اور ابتدائی مشکلات،

عالم عربی میں قریش مکہ کا مرتبہ ومقام،

بنو ہاشم اور بنو امیہ کا قریش مکہ پر اثر،

دین ابراہیمی کے احیاء پر برہمی کے اسباب ووجوہ،

مخالفت میں پیش پیش عناصر اور ان کی ذاتی وسماجی حیثیت،

آوازۂ توحید پر لبیک کہنے والے اولین افراد اور مقامی سماج میں ان کا مرتبہ ومقام،

پیغام کے فروغ اور مصائب ومشکلات کے مقابلہ سے متعلق آپ ﷺ کی حکمت عملی کے بنیادی نکات وخطوط

(ب) سیرت نبوی کی جامعیت، اکملیت اور عملیت

سیرت محمدی ایک عالمگیر اسوۂ حسنہ

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ:

۱. سیرت ابن ہشام، ابن اسحاق وعبدالملک بن ہشام المعافری، مترجم قطب الدین احمد، مکتب رحمانیہ، لاہور

۲. الطبقات الکبریٰ، محد بن سعد البصری، مترجم عبداللہ العمادی، نفیس اکیڈمی، کراچی

۳. رحمۃ للعلمین ﷺ، قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری

۴. سیرت النبی ﷺ، شبلی نعمانی وسید سلیمان ندوی، دارالاشاعت، کراچی

۵. ضیاء النبی ﷺ، پیر کرم شاہ الازہری

۶. تاریخ طبری، تاریخ ابن خلدون، البدایہ والنہایہ، تاریخ یعقوبی، تاریخ کامل سے عہدِ نبوی کے حالات وواقعات۔

۷۔ احسن المقال، شیخ عباس قمی، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

۸۔ سیرت مصطفیٰ، ہاشم معروف، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی

۹۔ سیرت النبی (فروغ ابدیت)، جعفر سبحانی، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

10. The Life and Time of Muhammad by Glubb, John Bagot.

11. Muhammad:His Life based on earliest sources, by Lings,Martin.

12. Muhammad:Founder of the Religion of Islam, by Pike, E.Royston.

13. Muhammad at Mecca & Muhammad at Madina, by Watt, W.Montgomery.

بی ایس سال دوم — پرچہ دوم، میقات دوم

کورس نمبر 422 (بنیادی) — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

تاریخ اسلام کا عمومی مطالعہ

اہداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلامی تاریخ خصوصاً عہد رسالت اور اس کے بعد کی نصف صدی کی تاریخ سے آشنا کرنا ہے تاکہ وہ مسلمانوں کی تاریخ کے اس اہم دور کا مطالعہ کر کے اسلام کی برجستہ شخصیات کی سیرت و کارنامے سے واقف ہو سکیں۔

ریاست نبوی کی خصوصیات

۱. مسلم معاشرہ کی تشکیل اور خدوخال

۲. عہدِ رسالت کا سیاسی اور معاشرتی نظام

۳. اسلامی طرزِ حیات کی اطلاقی صورت

۴۔ غزوات نبوی کی حکمت عملی اور اخلاق حربی

۵۔ عدالت اجتماعی کا قیام

برائے سنی طلبہ:

۱. حضرت ابوبکر صدیقؓ کا دور (نظم عامہ اور سیاسی استحکام کی کوششیں)

۲. حضرت عمر فاروقؓ کا دور (نظم عامہ، اصلاحات اور اجتہادات کی روشنی میں)

برائے شیعہ طلبہ:

۱۔ حضرت علیؑ شخصیت اور کارنامے (علم، شجاعت اور عدالت اجتماعی کا قیام)

۲۔ حضرت امام حسینؑ کا قیام (اقوال، خطوط اور خطبات کی روشنی میں)

مجوزہ کتب برائے استفادہ و مطالعہ:

۱. سیرت النبی ﷺ، شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی، دارالاشاعت، کراچی

۲. ضیاء النبی ﷺ، پیر کرم شاہ الازہری

۳. تاریخ طبری، تاریخ ابن خلدون، البدایہ والنہایہ، تاریخ یعقوبی، تاریخ کامل سے متعلقہ ابواب

۴۔ احسن المقال، شیخ عباس قمی، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

۵۔ سیرت مصطفیٰ، ہاشم معروف، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی

۶۔ سیرت النبی (فروغ ابدیت)، جعفر سبحانی، امامیہ پبلیکشنز، لاہور

۷۔ الفاروق، علامہ شبلی نعمانی، مکتب رحمانیہ، اقرا سینٹر، لاہور

۸۔ تاریخ و سیاست کی روشنی میں حضرت ابوبکر و عمر و علی، نفیس اکیڈمی، کراچی

۹۔ سیَر الصحابہ (جلد اول)، حفظ الرحمٰن سیوہاروی

۱۰۔ سیرت ائمہ اہلبیت، ہاشم معروف، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی

۱۱۔ قیام سیاسی امام حسین، شرف الدین موسوی، دارالثقافۃ الاسلامیہ، کراچی

۱۲۔ حیات امام حسین، ہاشم رسول محلاتی، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی

۱۳۔ فرمودات و خطبات امام حسین، ترجمہ سید علی مرتضیٰ زیدی، دارالثقلین، کراچی

14. The Life and Time of Muhammad by Glubb, John Bagot.

15. Muhammad:His Life based on earliest sources, by Lings,Martin.

16. Muhammad:Founder of the Religion of Islam, by Pike, E.Royston.

17. Muhammad at Mecca & Muhammad at Madina, by Watt, W.Montgomery.

مضامین بی ایس۔ سال سوم

میقات اول ودوم

مضامین کے علامتی نمبر

بی ایس۔سال سوم کے طلبہ وطالبات کو ہر میقات میں کل پانچ مضامین کا مطالعہ کرنا اوران کا امتحان دینا ہوگا۔جامعہ میں میٹرک سے آگے تیسرے سال(3rd Year) کی تدریس ہوتی ہے۔ایک سال میں دو ہی میقات (Semester) ہوتے ہیں۔اور ہر میقات میں کل پانچ پرچے ہیں۔ ۵۳۱،دائیں سے پہلا ہندسہ''ا'' میقاتِ اول، دوسرا''۳''پرچے،اور تیسرا''۵'' میٹرک کے بعد کے پانچویں اور جامعہ میں آنے کے بعد تیسرے سال کی نشاندہی کرتا ہے۔اس طرح اس عددی مجموعہ سے مراد ہے''الفقہ وتاریخ الفقہ'' کا پہلے میقات کا پرچہ۔جبکہ ۵۵۲اسی سال کے دوسرے میقات کے پانچویں پرچے کی نمائندگی کررہاہے جوکہ''عربی زبان وادب'' ہے۔وعلی ہذاالقیاس۔دونوں میقات کے جملہ پرچہ جات (کل۱۰) کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

نمبر شمار	پرچہ	علامتی نمبر	نام پرچہ
۱.	پرچہ اول	۵۱۱ / ۵۱۲	القرآن وعلوم القرآن
۲.	پرچہ دوم	۵۲۱ / ۵۲۲	الحدیث وعلوم الحدیث
۳.	پرچہ سوم	۵۳۱ / ۵۳۲	الفقہ وتاریخ الفقہ
۴.	پرچہ چہارم	۵۴۱ / ۵۴۲	سیرت النبی ﷺ کا خصوصی مطالعہ
۵.	پرچہ پنجم	۵۵۱ / ۵۵۲	عربی زبان وادب

بی ایس سال سوم — پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۵۱۱ — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

القرآن و علوم القرآن

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کے اندر قرآن فہمی پیدا کرنا اور انہیں قرآنی علوم سے آشنا کرنا ہے تا کہ وہ کلام اللہ کی صحیح تفہیم حاصل کر سکیں نیز قدیم وجدید مفسرین کی خدمات اور ان کے طریقہ کار سے واقف ہو سکیں۔

علوم القرآن سے منتخب حسبِ ذیل عناوین کا مطالعہ:

۱. تاریخ جمع وتدوین قرآن، ۲. قرآن کا بتدریج نزول اور اس کی حکمتیں،
۳. اقسام آیات (محکمات و متشابہات، مکیات ومدنیات، مثانی اور تأویل)
۴. شان نزول آیات، ۵. شاہ ولی اللہ کا نظریہ ناسخ ومنسوخ،
۶. اعجاز القرآن، ۷. اولیات قرآن،
۸. محققین علوم القرآن کا تاریخی جائزہ، ۹. علوم قرآنی پر اہم تصانیف،
۱۰. تفسیر بالرائے اور تفسیر بالماثور، ۱۱. مصادر تفسیر،
۱۲. تفسیری مکاتب (قدیم وجدید)، ۱۳. اصول تفسیر۔

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ (برائے سنی طلبہ)

۱. الاتقان فی علوم القرآن، جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی، مترجم محمد حلیم انصاری، ادارہ اسلامیات، لاہور۔
۲. الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، شاہ ولی اللہ، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور۔
۳. التفسیر والمفسرون، محمد حسین الذہبی، دارالکتب الحدیثۃ، قاہرہ۔
۴. تاریخ تفسیر ومفسرین، غلام احمد حریری، ملک سنز پبلیشرز، فیصل آباد۔
۵. علوم القرآن، ڈاکٹر صبحی صالح، ملک سنز فیصل آباد۔
۶. منہاج القرآن، ڈاکٹر برہان احمد فاروقی،
۷. قرآن اور مسلمانوں کے زندہ مسائل، ڈاکٹر برہان احمد فاروقی،
۸. قرآن مجید میں نظم ومناسبت، ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی،
۹. قرآن مجید کے آٹھ منتخب اردو تراجم کا تقابلی جائزہ، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج،
۱۰. قرآن کریم کا اعجازِ بیاں، ڈاکٹر عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی، مترجم: محمد رضی الاسلام ندوی

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ (برائے شیعہ طلبہ)

۱۔ البیان فی تفسیر قرآن، آیت اللہ ابوالقاسم خوئی، مترجم شفا نجفی، جامعۃ اہل بیت، اسلام آباد
۲۔ مقدمہ تفسیر قرآن، علامہ علی نقی النقوی، مکتبہ الرضا، کراچی۔
۳۔ مدخل التفسیر، آیت اللہ فاضل لنکرانی،
۴۔ تفسیر الکوثر، جلد اول، علامہ الشیخ محسن علی نجفی، دار القرآن الکریم، جامعہ الکوثر، اسلام آباد
۵۔ اسلام میں قرآن، علامہ محمد حسین طباطبائی
۶۔ قرآن کے بارے میں اہم حقائق، معارف اسلام پبلشرز، قم

بی ایس سال سوم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۵۱۲ | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

القرآن و علوم القرآن

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کو قرآن کے منتخب متن کی تفسیر پڑھانا اور علوم قرآن کی روشنی میں قرآن فہمی کے قابل بنانا ہے۔

متن قرآن مع ترجمہ و تفسیر:

سورة النسآء و سورة المآئدة

مجوزہ تفاسیر برائے استفادہ و مطالعہ (برائے سنی طلبہ)

1. جامع البیان فی تفسیر القرآن، علامہ ابن جریر طبری،
2. مفاتیح الغیب معروف بہ تفسیر کبیر، علامہ فخر الدین رازی
3. روح المعانی، علامہ سید محمود آلوسی
4. ضیاء القرآن، پیر کرم شاہ الازہری، ضیاء القرآن پبلیکیشن، لاہور۔
5. تفہیم القرآن، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور۔
6. تدبر القرآن، امین احسن اصلاحی، فاران فاؤنڈیشن، لاہور۔
7. معارف القرآن، مفتی محمد شفیع، دار الاشاعت، کراچی
8. تبیان القرآن، علامہ غلام رسول سعیدی، کراچی۔
9. Tafseer -e- Majidi by Abdul Majid Daryaabadi, Darul Ishaat, Karachi
10. QURAAN ---- The Fundamental Law of Human Life by Syed Anwar Ali

مجوزہ تفاسیر برائے استفادہ و مطالعہ (برائے شیعہ طلبہ)

1. المیزان فی تفسیر القرآن، علامہ محمد حسین طباطبائی
2. تفسیر نمونہ، آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، مصباح القرآن ٹرسٹ، لاہور
3. تفسیر الکوثر، علامہ الشیخ محسن علی نجفی، دار القرآن الکریم، جامعہ الکوثر، اسلام آباد
4. تفسیر فصل الخطاب، علامہ علی نقی النقوی، کراچی
5. تفسیر نور، آیت اللہ محسن قرائتی، مصباح القرآن ٹرسٹ، لاہور
6. Tafseer Al-Noor (An Enlightening Commentary into the Holy Quran), Sayyid Kamal Faghih Imani, Imam Ali Research Center, Isfahan
7. Trends of History in Quran, Ayatullah Baqir al-Sadr, Islamic Seminary Publication, Karachi, London, New York
8. Al-Meezan fi Tafseer al-Quran, Allama Muhammad Hussain Tabatabai (English translation by Syed Saeed Akhter Rizvi), www.almizan.org

بی ایس سال سوم — پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۵۲۱ — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

الحدیث و علوم الحدیث

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کو علوم الحدیث کی اہمیت، ضروری اصطلاحات اور تاریخ تدوین حدیث سے آگاہ کرنا نیز مجموعہ ہائے احادیث سے آشنا کرنا ہے نیز منتخب احادیث کے مطالعہ کے ذریعے انہیں متن کا مطالعہ کرنے کے قابل بنانا ہے تاکہ وہ آگے چل کر علوم اسلامی کی تحقیق کے قابل بن سکیں۔

اصول حدیث:

تعارف حدیث، سند، متن،

اہمیت و حجیت حدیث، حدیث کی تشریعی حیثیت، اقسام حدیث،

اخذ حدیث کے مختلف طریقے، مصنفات، مسانید، معاجم جوامع، سنن، مستدرکات، مستخرجات، اربعینات،

وضع حدیث، اسرائیلیات، انکار حدیث، حدیث کی تشریع حیثیت اعتراضات وجوابات، اصول روایت و درایت۔

علم درایہ و علم رجال کی حیثیت اور اہم تصانیف کا تعارف نیز اس کے اسلوب تالیف

متن حدیث:

سنی طلبہ کے لیے کتب صحاح ستہ سے ۶۰ منتخب احادیث:

صحیح مسلم، کتاب الاشربة و کتاب الآداب، دارالحدیث، ترقیم فؤاد عبدالباقی، الطبعة الاول ۱۹۹۱

[۱۹۷۹_۲] [۱۹۸۰_۳] [۲۰۱۲_۹۶] [۲۰۱۷_۰۲] [۲۰۲۲_۱۰۹] [۲۰۳۳_۱۳۴] [۲۰۵۴_۱۷۲]

[۲۰۶۶_۳] [۲۰۶۸_۷] [۲۱۰۷_۹۶] [۲۱۲۱_۱۱۴] [۲۱۲۵_۱۲۰] [۲۱۳۳_۳] [۲۱۳۷_۱۲]

[۲۱۴۳_۲۰] [۲۱۴۶_۲۵] [۲۱۵۳_۳۳] [۲۱۵۶_۴۰]

سنن نسائی، کتاب الطھارة والصلوٰة والصوم، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الطبعة الاولیٰ، الریاض.

[۹] [۳۱] [۹۰] [۱۰۳] [۱۴۸] [۴۴۸] [۴۸۵] [۵۲۳] [۵۱۱] [۶۰۲] [۶۸۹] [۷۳۹] [۸۷۷]

[۸۸۹] [۱۲۲۴] [۱۶۰۱] [۱۶۰۷] [۲۲۱۵] [۲۲۳۸] [۲۲۹۱]

سنن ترمذی، کتاب النکاح والطلاق، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الطبعة الاولیٰ، الریاض.

[۱۰۸۰] [۱۰۹۰] [۱۰۹۱] [۱۰۹۴] [۱۱۰۲] [۱۱۰۷] [۱۱۱۶]

[۱۱۱۹] [۱۱۲۲] [۱۱۲۸] [۱۱۶۳] [۱۱۷۲] [۱۱۷۶] [۱۱۸۵]

[۱۱۹۳] [۱۱۹۵] [۱۲۰۰] [۱۲۰۱] [۱۲۰۲] [۱۲۰۴]

شیعہ طلبہ کے لیے منتخب میزان الحکمة سے ۶۰ منتخب احادیث:

کتاب العلم: [۴۴۴۶] [۴۴۴۷] [۴۴۴۸] [۴۴۵۰] [۴۴۶۵] [۴۴۷۳] [۴۴۷۴] [۴۴۷۷] [۴۴۷۹] [۴۴۸۰]

[۴۴۸۲] [۴۴۸۴] [۴۴۸۶] [۴۴۸۸] [۴۴۹۹] [۴۵۰۲] [۴۵۰۵] [۴۵۲۱] [۴۵۴۳] [۴۵۶۷]

کتاب الایمان: [۵۸۳] [۵۸۴] [۵۸۶] [۶۰۱] [۶۰۴] [۶۰۵] [۶۰۶] [۶۱۸] [۶۱۹] [۶۲۹

[۶۳۳] [۶۳۷] [۶۴۰] [۶۴۱] [۶۵۰] [۶۵۶] [۶۵۹] [۶۶۱] [۶۶۶] [۶۶۸]

کتاب الزواج: [۲۷۷۴] [۲۷۷۶] [۲۷۸۲] [۲۷۸۴] [۲۷۸۶] [۲۷۹۰] [۲۷۹۵] [۲۷۹۶] [۲۷۹۷] [۲۷۹۸]

[۲۸۰۲] [۲۸۰۳] [۲۸۰۴] [۲۸۰۵] [۲۸۰۷] [۲۸۰۹] [۲۸۱۱] [۲۸۱۲] [۲۸۱۸ [۲۸۲۲]

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ:

۱۔ صحاح ستہ

۲۔ کتبِ اربعہ

۳۔ منتخب میزان الحکمہ، آیت اللہ محمدی ری شہری، مؤسسة دار الحديث العلمية الثقافية، مركز الطباعة والنشر، قم

۴۔ تاریخ حدیث ومحدثین، محمد ابوزہرہ، ناشران قرآن، لاہور

۴۔ تذکرۃ المحدثین، علامہ غلام رسول سعیدی، مکتبہ فریدیہ، ساہیوال

۵۔ مؤلفین صحاح ستہ، محمد عبدہ

۶۔ صحیفۂ ہمام بن منبہ، ڈاکٹر محمد حمید اللہ

۷۔ تدوین حدیث، مناظر احسن گیلانی

۸۔ علوم الحدیث، ڈاکٹر صبحی صالح، ترجمہ غلام احمد حریری،، ملک برادرز، لائل پور

۹۔ علوم الحدیث، زین العابدین قربانی، مؤسسة انتشاراتی امام عصر (عج) قم

۱۰۔ علم الحدیث، علی حسنین شیفتہ، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ، کراچی

۱۱۔ منتخب جامع الاخبار، رضی جعفر نقوی، مکتبہ ارشاد، کراچی

۱۲۔ اوصاف حدیث، سید مرتضیٰ حسین، زہرا اکیڈمی، کراچی

۱۳۔ شیعہ کتب حدیث کی تاریخ وتدوین، سید مرتضیٰ حسین، زہرا اکیڈمی، کراچی

۱۴۔ تشیع اور تدوین حدیث، سید مرتضیٰ حسین، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

بی ایس سال سوم — پرچہ اول، میقات دوم

کورس نمبر ۵۲۲ — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

الحدیث و علوم الحدیث

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کو علوم الحدیث کی اہمیت، ضروری اصطلاحات اور تاریخ تدوین حدیث سے آگاہ کرنا نیز مجموعہ ہائے احادیث سے آشنا کرنا ہے نیز منتخب احادیث کے مطالعہ کے ذریعے انہیں متن کا مطالعہ کرنے کے قابل بنانا ہے تاکہ وہ آگے چل کر علوم اسلامی کی تحقیق کے قابل بن سکیں۔

تاریخ حدیث:

۱. عہد رسالت مآب ﷺ میں جمع حدیث، عہد خلفاء راشدین میں جمع و تدوین حدیث، پہلی صدی ہجری کے معروف محدثین اور تدوین حدیث

۲. دوسری و تیسری صدی ہجری کے معروف محدثین (خاصۃ کتب ستہ) کی تدوینی کاوشیں (برائے سنی طلبہ)

کتب اربعہ کے مؤلفین اور ان کی کتابوں پر تبصرے، بحار الانوار، نہج البلاغہ، وسائل الشیعہ، مستدرک الوسائل اور میزان الحکمۃ کا تعارف (برائے شیعہ طلبہ)

۳. برصغیر کے علماء کی علم حدیث میں خدمات۔

متن حدیث:

سنی طلبہ کے لیے کتب صحاح ستہ سے ۶۰ منتخب احادیث:

صحیح البخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة و کتاب التوحید، فتح الباری فی شرح صحیح البخاری، الطبعة الاولیٰ، دار الفکر، بیروت

[۷۲۶۹] [۷۲۸۱] [۷۲۹۲] [۷۳۰۰] [۷۳۰۸] [۷۳۷۲] [۷۳۷۷]

[۷۳۷۹] [۷۳۹۳] [۷۴۱۴] [۷۴۱۶] [۷۴۴۶] [۷۴۴۹] [۷۴۵۴]

[۷۴۶۸] [۷۴۷۵] [۷۴۸۵] [۷۵۰۷] [۷۵۰۷] [۷۵۷۰] [۷۵۳۲]

سنن ابن ماجه، کتاب الحج، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الطبعة الاولیٰ، الریاض.

[۲۸۸۶] [۲۸۹۵] [۲۸۹۶] [۲۹۱۲] [۲۹۱۵] [۹۲۱۸] [۲۹۲۹]

[۳۰۵۵] [۳۰۷۹] [۳۱۱۳] [۱۷۸۴] [۱۷۹۴] [۱۷۹۸] [۱۸۰۳]

[۱۸۰۵] [۱۸۱۸] [۱۸۳۵] [۱۸۳۷] [۱۸۴۱] [۱۸۴۳]

سنن ابی داؤد، کتاب البیوع، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الطبعة الاولیٰ، الریاض.

[۳۳۳۰] [۳۳۴۹] [۳۳۶۱] [۳۳۷۲] [۳۳۷۶] [۳۳۸۳] [۳۴۴۳]

[۳۴۶۲] [۳۴۶۳] [۳۵۲۰]

سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الطبعة الاولیٰ، الریاض.

[۲۴۸۱] [۲۴۸۵] [۲۴۹۴] [۲۴۹۶] [۲۵۰۰] [۲۵۰۱] [۲۵۰۷]

[۲۵۱۵] [۲۵۲۰] [۲۶۱۲]

شیعہ طلبہ کے لیے منتخب میزان الحکمۃ سے ۶۰ منتخب احادیث:

کتاب الولایة [۶۷۷۹] [۶۷۸۲] [۶۷۸۳] [۶۷۸۴] [۶۷۸۸] [۶۷۹۱] [۶۷۹۲] [۶۷۹۳]

[۶۷۹۴] [۶۷۹۶] [۶۸۰۰] [۶۸۰۱] [۶۸۰۲] [۶۸۰۳] [۶۸۰۴] [۶۸۰۵]

کتاب الامامة [۳۴۷] [۳۴۸] [۳۴۹] [۳۵۱] [۳۵۲] [۳۵۳] [۳۵۴] [۳۵۶] [۳۵۷] [۳۵۸]

[۳۶۰] [۳۶۲] [۳۶۳] [۳۶۹] [۳۷۳] [۳۷۴] [۳۷۵] [۳۷۷] [۳۷۸]

[۳۸۰] [۳۸۶] [۳۹۱] [۳۹۲] [۳۹۴] [۳۹۶] [۳۹۷] [۳۹۸] [۳۹۹] [۴۰۷]

الامام القائم [۵۵۰] [۵۵۱] [۵۵۲] [۵۵۴] [۵۵۵] [۵۵۷] [۵۵۸] [۵۶۰]

[۵۶۴] [۵۷۰] [۵۷۲] [۵۷۵] [۵۷۷] [۵۷۹] [۵۸۱]

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ:

۱۔ صحاح ستہ

۲۔ کتبِ اربعہ

۳۔ منتخب میزان الحکمہ، آیت اللہ محمدی ری شہری، مؤسسة دار الحديث العلمية الثقافية، مركز الطباعة والنشر، قم

۴۔ تاریخ حدیث ومحدثین، محمد ابوزہرہ، ناشران قرآن، لاہور

۴۔ تذکرۃ المحدثین، علامہ غلام رسول سعیدی، مکتبہ فریدیہ، ساہیوال

۵۔ مؤلفین صحاح ستہ، محمد عبدہ

۶۔ صحیفہ ہمام بن منبہ، ڈاکٹر محمد حمید اللہ

۷۔ تدوینِ حدیث، مناظر احسن گیلانی

۸۔ علوم الحدیث، ڈاکٹر صبحی صالح، ترجمہ غلام احمد حریری،، ملک برادرز، لائل پور

۹۔ علوم الحدیث، زین العابدین قربانی، مؤسسة انتشاراتی امام عصر (عج)، قم

۱۰۔ علم الحدیث، علی حسنین شیفتہ، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ، کراچی

۱۱۔ منتخب جامع الاخبار، رضی جعفر نقوی، مکتبہ ارشاد، کراچی

۱۲۔ اوصاف حدیث، سید مرتضیٰ حسین، زہرا اکیڈمی، کراچی

۱۳۔ شیعہ کتب حدیث کی تاریخ وتدوین، سید مرتضیٰ حسین، زہرا اکیڈمی، کراچی

۱۴۔ تشیع اور تدوین حدیث، سید مرتضیٰ حسین، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

بی ایس سال سوم — پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۵۳۱ — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

الفقه و تاريخ الفقه

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کو علم فقہ کی مبادیات، اصطلاحات اور نشو وارتقاء سے واقف کرانا اور مختلف فقہی مذاہب کی تاریخ اور مصادر سے آشنا کرنا ہے تاکہ وہ عہد حاضر میں درپیش فقہی مسائل میں اجتہادی فکر کے ساتھ تحقیق کے لیے آمادہ ہوسکیں۔

۱. تعارفی مباحث

(الف) علم فقہ کا اصطلاحی مفہوم (تعریف، موضوع، غایت) دین، شریعت، فقہ، اصول فقہ، اجتہاد اور قانون کے اصطلاحی مفہوم میں فرق وتعلق کی وضاحت

(ب) علم فقہ کا نشو وارتقاء (سات مختلف ادوار میں)

عہدِ رسالت مآب ﷺ، عہدِ خلفاء راشدین، عہدِ تابعین،

عہدِ فقہاء امصار (دوسری تا چوتھی صدی ہجری نصف اول تک)

عہد تقلید (چوتھی صدی ہجری نصف آخر تا سقوط بغداد ۶۵۶ھ)

عہد المتون والشروح وکتب الفتاویٰ (سقوط بغداد تا تیرہویں صدی ہجری)

عہدِ قانون سازی (۱۲۸۵ھ تا عہد حاضر)

۲. موجودہ فقہی مذاہب:

آٹھ معمول علیہ فقہی مذاہب کا اجمالی تعارف اور ہر مذہب کی خصوصیات:

مذاهب اهل السنة:

۱. المذهب الحنفی، ۲. المذهب المالکی،

۳. المذهب الشافعی، ۴. المذهب الحنبلی.

مذاهب الشيعة:

۱. مذهب الامامية اثنا عشرية

۲. مذهب الامامية اسمٰعيلية

۳. مذهب الزيدية

مذهب اهل الحديث

۳. فقہی مباحث کی تقسیم:

کتب فقہ میں مذکور فقہی مباحث کی تقسیم (Classification) کا اجمالی تعارف

۴. اہم فقہی متون کا اجمالی تعارف:

صاحبِ کتاب اور اس کے زمانے کا مختصر تعارف، کتاب کے مباحث اور کتاب کی خصوصیات (برائے سنی طلبہ):

۱. كتاب الكافی للحاكم الشهيد (المتوفی ۳۴۴ھ) و شرحه المبسوط للسرخسی (۴۸۳ھ)

۲. بدائع الصنائع فی ترتيب الشرائع لعلاء الدين بن مسعود الكأسانی (۵۸۷ھ)

۳. الهدايه شرح البدايه لبرهان الدين علی بن ابی بكر المرغينانی (۵۹۲ھ) و شرحه فتح القدير لابن الهمام (۸۶۱ھ)

۴. شرح الوقايه لعبيد الله بن مسعود (۷۴۷ھ)

۵. البحر الرائق (شرح كنز الدقائق) لابن نجيم (۹۷۰ھ)

۶. المدونة الكبرى لمالک بن انس (۱۷۹ھ) رواية سحنون عبد السلام بن سعيد التنوخی (۲۴۰ھ)

۷. بداية المجتهد ونهاية المقتصد لابن رشد (۵۹۵ھ)

٨. الأم لمحمد بن ادریس الشافعی (۲۰۴ھ)

۹. المهذب لابی اسحٰق الشیرازی (۴۸۶ھ) و شرحه المجموع لیحیی بن شرف الدینالنووی (۶۸۶ھ)

۱۰. کتاب المغنی لابن قدامه (۶۲۰ھ)

۱۱. اعلام الموَقِّعین لابن قیم الجوزیه (۷۵۱ھ)

۱۲. المحلی لابن حزم الاندلسی (۴۵۶ھ)

۱۳. شرح النیل و شفاء العلیل لمحمد بن یوسف أطَّیش

صاحبِ کتاب اوراس کے زمانے کا مختصر تعارف، کتاب کے مباحث اور کتاب کی خصوصیات (برائے شیعہ طلبہ):

۱۔ مجموع الفقه لزید بن علی (۱۲۲ھ)

۲۔ الفقه الرضوی از علی بن بابویه قمی (م ۳۲۹ھ)

۳۔ المقنعة از شیخ مفید (م ۴۱۳ھ)

۴۔ الانتصار از سید مرتضٰی (م ۴۳۶ھ)

۵۔ المبسوط از شیخ الطائفه الطوسی (م ۴۶۰ھ)

۶۔ السرائر از محمد بن ادریس حلی (م ۵۹۸ھ)

۷۔ الشرائع و المختصر النافع از محقق حلی (م۶۷۶ھ)

۸۔ اللمعة والبیان والدروس وذکریٰ از شهید اول (۷۸۶ھ)

۹۔ شرح اللمعة از شهید ثانی (م ۹۶۶ھ)

۱۰۔ جواهر الکلام از شیخ محمد حسن نجفی (م ۱۲۶۶ھ)

۱۱۔ تنزیه الملة و تنبیه الامة از میرزای نائینی (م ۱۳۵۵ھ)

۱۲۔ تحریر الوسیلة و کتاب البیع از روح الله الخمینی (م ۱۴۰۹ھ)

۱۳۔ منهاج الصالحین از ابو القاسم الخوئی (۱۴۱۳ھ)

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ (برائے سنی طلبہ):

۱. الفقه الاسلامی: مَدْخَل لِدِراستِهٖ و نظام المعامَلات فیه (قاہرہ۱۹۵۸ء) الدکتور محمد یوسف موسی

۲. المَدْخَل لدراسة الشریعة الاسلامیة (بغداد ۱۹۶۶م) الدکتور عبد الکریم زیدان

۳. دراسات فی الفِرَقِ والمَذَاهب القدیمة و المعاصرة (بیروت ۱۹۸۶م) عبد الله الأمین

۴. الامام االاعظم (قاهره ۱۹۸۱م) محمد ابو زهره

۵. الشافعی (قاهره، دار الفکر العربی) محمد ابوزهره

۶. مالک (قاهره، دار الفکر العربی) محمد ابوزهره

۷. ابن حنبل (قاهره، دار الفکر العربی) محمد ابوزهره

۸. الامام زید (قاهره، دار الفکر العربی) محمد ابوزهره

۹. الامام الصادق (قاهره، دار الفکر العربی) محمد ابوزهره

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ (برائے شیعہ طلبہ):

۱۔ تاریخ فقہ مذہب جعفری، السید ہاشم معروف حسنی، دفتر نشر کوکب، تہران

۲۔ تاریخ فقہ اسلامی، از مدینہ تا حلہ، مہدی شمس الدین، کراچی

۳۔ اسلامی علوم کا تعارف (باب فقہ)، استاد مرتضٰی مطہری، سازمان فرہنگ وارتباطات اسلامی، تہران

۴۔ فقہای نامدار شیعہ، عقیقی بخشائشی، انتشارات کتابخانہ آیت اللہ مرعشی نجفی، قم

۵۔ آئین سعادت، امام خمینی، عبدالکریم بی آزار شیرازی، دفتر نشر فرہنگ اسلامی، تہران

۶۔ منہاج الصالحین، آیت اللہ خوئی، دار الفکر، بیروت

۷۔ آموزش فقہ، محمد حسین فلاح زادہ، دفتر نشر الہادی، قم

بی ایس سال سوم
کورس نمبر ۵۳۲

پرچہ اول، میقات دوم
کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

الفقه و تاريخ الفقه

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کو علم فقہ کی بعض اہم کتابوں سے منتخب متن کا مطالعہ کرانا ہے تاکہ وہ عہد حاضر میں درپیش فقہی مسائل کو متقدمین کی اجتہادی روش کی روشنی میں جدید اجتہادی فکر کے ساتھ استنباط کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

فقہی متن (Text) کا مطالعہ برائے سنی طلبہ:

الدکتور وهبه الزهیلی کی کتاب ''الفقه الاسلامی و أدلته'' سے:

۱. القسم الثالث (العقود و التصرفات المدنیة المالیة)

۲. القسم السادس (الاحوال الشخصیه)

فقہی متن (Text) کا مطالعہ برائے شیعہ طلبہ:

شرح اللمعة الدمشقیة سے کتاب البیع و کتاب النکاح و الطلاق

جدید مسائل واحکام:

مشینی ذبیحہ، انسانی اعضاء کی پیوندکاری، انتقال خون، رویتِ ہلال، قصاص ودیت، خواتین کی شہادت، پوسٹ مارٹم، خاندانی منصوبہ بندی، پرائز بانڈز، بیمہ، جرم وبراءت کے جدید سائنسی طریقۂ ثبوت کی شرعی حیثیت

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ (برائے سنی طلبہ):

۱. کتاب الفقه علی المذاهب الاربعه (متعلقہ ابواب) عبدالرحمٰن الجزیری
۲. مجموعہ قوانین اسلامیہ (متعلقہ جلدیں) ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن
۳. بلاسود بینکاری، نجات اللہ صدیقی،
۴. الحلال والحرام فی الاسلام، یوسف قرضاوی
۵. انسانی اعضاء کی پیوندکاری، مفتی محمد شفیع
۶. رویتِ ہلال، بیمۂ زندگی، آلاتِ جدیدہ، شرح صحیح مسلم، علامہ غلام رسول سعیدی اور رسائل مفتی محمد شفیع،

مجوزہ کتب برائے استفادہ ومطالعہ (برائے شیعہ طلبہ):

۱۔ تحریر الوسیلہ، امام خمینی، مؤسسة تنظیم و نشر آثار امام خمینی، امور بین الملل، تہران
۲۔ آئین سعادت، امام خمینی، عبدالکریم بی آزار شیرازی، دفتر نشر فرہنگ اسلامی، تہران
۳۔ الجواہر الکلام فی شرح شرائع الاسلام، دار الکتب الاسلامیہ، تہران
۴۔ الفقه علی المذاهب الخمسة، جواد مغنیه، دار الفکر، بیروت
۵۔ العروۃ الوثقیٰ، سید محمد کاظم طباطبائی، مؤسسہ مطبوعاتی اسمٰعیلیان، قم
۶۔ آموزش فقہ، محمد حسین فلاح زادہ، دفتر نشر الہادی، قم
۷۔ جدید مسائل، سید محسن محمودی، مترجم اصغر علی جوادی، النعم پبلشرز، کراچی
۸۔ الروضة البهیة فی شرح اللمعة الدمشقیة، الشهید الثانی، منشورات جامعة النجف الدینیة، نجف
۹۔ النضید فی شرح روضة الشهید شرح فارسی بر شرح لمعة، شیخ حسن قاروبی تبریزی، انتشارات کتابفروشی داوری، قم
۱۰. سلسلة الینابیع الفقهیة، علی اصغر مروارید، دار التراث، بیروت

بی ایس سال سوم | پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر ۵۴۱ | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

سیرت النبیؐ کا خصوصی مطالعہ

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کو رسول اکرمؐ کی آمد سے قبل عربوں کے حالات، حضور کی مکی و مدنی زندگی کے اہم واقعات نیز اسوہ حسنہ سے آشنا کرنا ہے۔

سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمایاں پہلو:

۱۔ جزیرہ نمائے عرب کا جغرافیائی محل وقوع، آپ ﷺ کی بعثت سے قبل دنیا کی متمدن اقوام کے عام حالات، جزیرہ نمائے عرب کے سیاسی، معاشی، معاشرتی و مذہبی حالات۔

۲۔ قبل از نبوت آپ ﷺ کی حیات مبارکہ، رؤیائے صادقہ، غار حرا میں تحنث، وحی کی آمد، تبلیغ، قریش کی ایذا رسانیاں، ہجرتِ حبشہ اولیٰ و ثانیہ، مقاطعہ قریش، عام الحزن، سفر طائف، بیعتِ عقبہ اولیٰ و ثانیہ۔

۳۔ ہجرت (ضرورت و اہمیت)، مواخات، میثاق مدینہ، قریش کے ساتھ جنگیں، خصوصاً: بدر، احد، احزاب، صلح حدیبیہ اور اس کے اثرات، فتح مکہ، غزوہ حنین، یہودیوں کے ساتھ تعلقات، بنوقینقاع، بنونضیر، بنوقریظہ، فتح خیبر کے تناظر میں، عیسائیوں کے ساتھ تعلقات دیگر ممالک کے ساتھ تعلقات، سریہ موتہ اور غزوہ تبوک، عام الوفود۔ حجۃ الوداع، غدیر اور وصال مبارک

۴۔ اسوۂ حسنہ، فضائل و ترکِ رذائل

مجوزہ کتب برائے استفادہ و مطالعہ:

1. سیرت ابن ہشام، ابن اسحاق و عبدالملک بن ہشام المعافری، مترجم قطب الدین احمد، مکتب رحمانیہ، لاہور
2. **الطبقات الکبریٰ، محد بن سعد البصری، مترجم عبداللہ العمادی، نفیس اکیڈمی، کراچی**
3. زادالمعاد، محمد بن ابوبکر ابن قیم الجوزیہ
4. رحمۃ للعلمین ﷺ، قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری
5. سیرت النبی ﷺ، شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی، دارالاشاعت، کراچی
6. ضیاء النبی ﷺ، پیر کرم شاہ الازہری
7. النبی الخاتم، مناظر احسن گیلانی
8. تاریخ طبری، تاریخ ابن خلدون، البدایہ والنہایہ، تاریخ یعقوبی، تاریخ کامل سے عہدِ نبوی کے حالات و واقعات۔

۹۔ احسن المقال، شیخ عباس قمی، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور
۱۰۔ سیرت مصطفیٰ، ہاشم معروف، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی
۱۱۔ الصحیح من سیرۃ النبی، شیخ جعفر عاملی، معارف اسلام پبلیشر، تہران
۱۲۔ سیرت النبی (فروغ ابدیت)، جعفر سبحانی، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور

13. The Life and Time of Muhammad by Glubb, John Bagot.
14. Muhammad:His Life based on earliest sources, by Lings,Martin.
15. Muhammad:Founder of the Religion of Islam, by Pike, E.Royston.
16. Muhammad at Mecca & Muhammad at Madina, by Watt, W.Montgomery.

بی ایس سال سوم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۵۴۲ | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

سیرت النبیؐ کا خصوصی مطالعہ

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علم کو رسول اکرمؐ کی سیرت نگاری کے فن اور اہم سیرت قدیم و جدید سیرت نگاروں کی تصانیف سے آگاہ کرنا ہے نیز مستشرقین کی سیرت نگاری کا تاریخی و تنقیدی جائزہ لینا ہے۔

دورِ قدیم و جدید کے مصنفین کی سیرت نگاری کا ایک جائزہ

۱. قدیم سیرت نگار:

ابن ہشام، طبری، ابن کثیر، ابن اثیر، یعقوبی، ابن سعد، ابن قیم اور حلبی

۲. مستشرقین اور ان کی سیرت نگاری

۳. جدید سیرت نگار:

سرسید احمد خاں، شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی، قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری، مناظر احسن گیلانی، پیر کرم شاہ الازہری

۴. پاکستان میں سیرت نگاری کا ارتقاء

مجوزہ کتب برائے استفادہ و مطالعہ

۱. سیرت ابن ہشام، ابن اسحاق و عبدالملک بن ہشام المعافری، مترجم قطب الدین احمد، مکتب رحمانیہ، لاہور
۲. الطبقات الکبریٰ، محمد بن سعد البصری، مترجم عبداللہ العمادی، نفیس اکیڈمی، کراچی
۳. زادالمعاد، محمد بن ابوبکر ابن قیم الجوزیہ
۴. رحمۃ للعلمین ﷺ، قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری
۵. سیرت النبی ﷺ، شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی، دارالاشاعت، کراچی
۶. ضیاء النبی ﷺ، پیر کرم شاہ الازہری
۷. النبی الخاتم، مناظر احسن گیلانی
۸. تاریخ طبری، تاریخ ابن خلدون، البدایہ والنہایہ، تاریخ یعقوبی، تاریخ کامل سے عہدِ نبوی کے حالات وواقعات۔
۹۔ احسن المقال، شیخ عباس قمی، امامیہ پبلیکیشنز، لاہور
۱۰۔ سیرت مصطفیٰ، ہاشم معروف، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی
۱۱۔ الصحیح من سیرۃ النبی، شیخ جعفر عاملی، معارف ا ام پبلیشر، تہران
۱۲۔ سیرت النبی (فروغ ابدیت)، جعفر سبحانی، امامیہ پبلیکشنز، لاہور

13. The Life and Time of Muhammad by Glubb, John Bagot.
14. Muhammad:His Life based on earliest sources, by Lings,Martin.
15. Muhammad:Founder of the Religion of Islam, by Pike, E.Royston.
16. Muhammad at Mecca & Muhammad at Madina, by Watt, W.Montgomery.

پرچہ اول، میقات اول　　　　　　　　　　　　بی ایس سال سوم

کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰　　　　　　　　کورس نمبر ۵۵۱

عربی زبان و ادب

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو عربی زبان و ادب کی تعلیم دینا ہے تا کہ وہ قرآن کریم، احادیث اور دیگر اسلامی علوم کی کتابوں کو اصل متن کے ساتھ مطالعہ کرنے کے قابل ہو سکیں۔

۲. انشاء العربیۃ (حصہ دوم)، جسٹس ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری　۴۰ نمبر

۲. قصیدہ زہیر: "صحا القلب عن سلمی"　۲۰ نمبر

صحاالقلب عن سلمی وقد کادلایسلو

... الیٰ ...

و تُغرَس الا فی منا بتها النخل

(دیوان زہیر ص ۸۳ تا ۸۷، مطبوعہ: دار الکتب۔ بیروت)

۳. قصیدۂ سَمَوْءَل بن عادیا　۲۰ نمبر

اذا المرء لم یدنس من اللُوم عرضَہ

... الیٰ ...

تدور رحاھم حولھم و تجول

(دیوان حماسہ، باب الحماسہ، ص: ۲۱ تا ۲۳، مطبوعہ: میر محمد کتب خانہ۔ کراچی)

۴. قصیدہ درید بن الصمہ　۲۰ نمبر

نصحت لعارض و اصحاب عارض

..... الیٰ ...

کذبتَ و لم ابخل بما ملکت یدی

(دیوان حماسہ، باب المراثی، ص: ۱۴۰ و ۱۴۱، مطبوعہ: میر محمد کتب خانہ۔ کراچی)

نوٹ

۱. اس نصاب میں معنی و مفہوم کی وضاحت کے ساتھ صرفی و نحوی تحلیل و ترکیب پر بھی پوری توجہ دی جائے گی۔

۲. (الف) جن طلبہ و طالبات نے سال اول اور دوم کا نصاب عربی نہیں پڑھا ان کے لئے لازمی ہوگا کہ متذکرہ دونوں کورسز کی اضافی کلاسز لیں اور دونوں کورسز میں کامیابی حاصل کریں۔

(ب) ۵۰ نمبر لے کر کامیاب ہونا ضروری ہوگا، حاصل کردہ نمبر مجموعی نمبروں میں شامل نہیں ہوں گے۔

کتب برائے مطالعہ و استفادہ

۱.	معجم الشعراء	از ابو عبداللہ بن عمر مرزبانی۔
۲	الشعر والشعراء	از ابن قتیبہ ابو محمد عبداللہ۔

بی ایس سال سوم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۵۵۲ | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

عربی زبان و ادب

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو عربی زبان وادب کی تعلیم دینا ہے تاکہ وہ قرآن کریم، احادیث اور دیگر اسلامی علوم کی کتابوں کو اصل متن کے ساتھ مطالعہ کرنے کے قابل ہوسکیں۔

١. زاد الطالبین من کلام سید المرسلین، مولانا محمد عاشق الٰہی برنی ۷۰ نمبر
۲. قصیدہ بردہ (ابتدائی پانچ فصول) حضرت شیخ شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن سعید بن حماد البوصیری ۳۰ نمبر

نوٹ: قصیدہ بردہ بمطابق نسخہ ’تاج کمپنی شاملِ نصاب ہوگا۔

کتب برائے مطالعہ واستفادہ

١. مشکوٰۃ المصابیح — ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری
۲. سرورِ کونین کی فصاحت — از حضرت شمس بریلوی
۳. اعجاز القرآن — از ابوبکر محمد بن طیب باقلانی
۴. تذکرۃ المحدثین — علامہ غلام رسول سعیدی

مضامین بی ایس ۔ سال آخر

میقات اول و دوم

حیثیت اور ترتیب

بی ایس ۔سال چہارم کے طلبہ و طالبات کو ہر میقات میں کل پانچ مضامین کا مطالعہ کرنا اور ان کا امتحان دینا ہوگا۔ جامعہ میں میٹرک سے آگے یہ چھٹے سال (6th Year) کی تدریس کا عمل ہے۔اس تعلیمی سال میں بھی دو ہی میقات (Semester) ہیں۔اور ہر میقات میں کل پانچ پرچے ہیں۔۶۲۱، دائیں سے پہلا ہندسہ ''ا'' میقاتِ اول، دوسرا ''۲'' پرچے، اور تیسرا ''۶'' میٹرک کے بعد کے چھٹے اور جامعہ میں آنے کے بعد چوتھے سال کی نشاندہی کرتا ہے۔اس طرح اس عددی مجموعہ سے مراد ہے ''عربی زبان وادب'' کا پہلے میقات کا پرچہ۔ وعلی ہذا القیاس۔دونوں میقات کے جملہ پرچہ جات (کل ۱۰) کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے۔ان میں سے دو لازمی مضامین ہوں گے جبکہ باقی تین اختیاری مضامین ہوں گے۔تفصیل حسبِ ذیل ہے:

لازمی مضامین :

۱.	اصول فقہ (شیعہ و سنی)	۶۱۲/۶۱۱
۲.	عربی زبان وادب	۶۲۲/۶۲۱

اختیاری مضامین:

۱. گروپ: الف، مسلمانوں کی تمدنی تاریخ/دعوت وتبلیغ/اسلام اور عورت

۲. گروپ: ب، مسلمانوں کے سیاسی افکار/تقابلِ ادیان/معاشیات

۳. گروپ: ج، قرآنی عمرانیات/مسلمانوں کے معاشرتی ادارے/تصوف

نوٹ:

۱. طلبہ و طالبات کو ہر گروپ میں سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کرنا ہوگا۔

۲. بی ایس ۔سال آخر کے طلبہ و طالبات مندرجہ بالا اختیاری مضامین کے دو میقات پر مشتمل ایک مکمل کورس کے عوض ''مقالہ'' یا ''رپورٹ'' لکھنے کی اجازت بھی حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ مذکورہ طالب علم یا طالبہ نے پچھلے دو سالوں میں کم از کم ۶۰ فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر ۶۱۱ | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اصول فقہ (سنی)

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو اصول فقہ کی مبادیات خصوصاً تعارفی مباحث، مقاصد تشریع اور مآخذ فقہ کے دلائل سے واقف کرانا ہے تا کہ وہ عہد حاضر میں اجتہادی فکر کے ساتھ پیش آمدہ مسائل کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے قابل بن سکیں۔

۱. تعارفی مباحث

علم اصول فقہ کی تعریف، موضوع اور مقصد، علم اصول فقہ اور علم فقہ کے درمیان فرق و تعلق، علم اصول فقہ اور دیگر علوم اسلامیہ میں ربط و تعلق۔

علم اصول فقہ کے ابتدائی نشو ارتقا کا اجمالی جائزہ، علم اصول فقہ کے موضوع پر ابتدائی صدیوں میں مرتب کی جانے والی کتب کی تالیف کے دو طریقوں:

"طریق المتکلمین" اور "طریق الفقهاء" کی وضاحت، دونوں طریقوں کی اہم کتب کا اجمالی تعارف۔

۲. مباحث الحکم

حکم کی اصطلاحی تعریف، حکم کی دو بنیادی اقسام: حکم تکلیفی اور حکم وضعی اور ان دونوں کی ذیلی اقسام کا تعارف۔

اللہ کے حاکم ہونے سے اصل مراد، اللہ اور انسان کے درمیان رابطہ خطابی کی اصل نوعیت، انسانی افعال کے حسن و قبح کے ذاتی یا غیر ذاتی ہونے کی بحث اور تین مکاتب فکر کا نقطہ نظر اور ان کے پیش کردہ دلائل کی وضاحت۔

محکوم فیہ سے مراد اور محکوم فیہ میں پائی جانے والی مطلوبہ شرائط، مقصود حکم کے اعتبار سے محکوم فیہ کی دو بنیادی اقسام:

المصلحة العامّة (حقوق اللہ) اور المصلحة الخاصّة (حقوق العباد) کا مفہوم اور دونوں اقسام میں شامل ہونے والے احکام کی نشاندہی۔

محکوم علیہ یا مکلّف سے مراد، صحت تکلیف کی شرائط، اہلیتِ تکلیف سے مراد اور اس اہلیت کی دو اقسام: اهلية الوجوب اور اهلية الاداء کا تعارف، عمر کے مختلف ادوار میں انسان میں پائی جانے والی قانونی اہلیت۔ عوارض التکلیف سے مراد اور ہر عارض کے قانونی اثرات کی وضاحت۔

۳. مقاصد التشریع

مقاصد التشریع کی اقسام: الضروریات، الحاجیات، التحسینیات اور مُکمِلات المصالح کا تعارف،

مقاصد التشریع کی اساس پر مرتب ہونے والے عمومی قواعد۔

نصابی کتاب: الدکتور عبد الکریم زیدان، الوجیز فی اصول الفقه، لاہور، دار نشر الکتب الاسلامیہ، الطبعة السادسہ ۱۹۷۶ء

مجوزہ کتب برائے استفادہ و مطالعہ

۱. ڈاکٹر احمد حسن، جامع الاصول، لاہور، مطبع مجتبائی پاکستان ۱۹۸۶ء

2. Islamic Jurisprudence, Imran Ahsan Niazi, Islamic Research Institute, 2000.

۳. محمد ابو زہرہ، اصول الفقه، قاہرہ، دار الفکر العربی۔

بی ایس سال چہارم — پرچہ اول، میقات دوم

کورس نمبر ۶۱۲ — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اصول فقه (سنی)

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو اصول فقہ کی مبادیات خصوصاً ادلۃ الاحکام اور مباحث الالفاظ سے واقف کرانا ہے تا کہ وہ عہد حاضر میں اجتہادی فکر کے ساتھ پیش آمدہ مسائل کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے قابل بن سکیں۔

۱. ادلّة الاحكام

: ادلّة الاحكام سے مراد اور مختلف پہلوؤں سے ادلّة الاحكام کی اقسام، مرجع الادلّه کا مفہوم اور نشاندہی۔

: الدليل الاول : القرآن، قرآن مجید میں مذکور احکام کی قسمیں، قرآن مجید میں بیان احکام کی تین مختلف صورتیں، قواعد اور مبادی عامہ، اجمالی صورت میں احکام کا ذکر اور تفصیلی صورت میں احکام کا بیان۔ قرآن مجید میں حکم بیان کرنے کے مختلف اسالیب، احکام پر قرآن مجید کی قطعی یا ظنی دلالت کے درمیان فرق اور ان دونوں کی مثالیں۔

: الدليل الثاني : السنة، سنت کی بنیادی اقسام ماہیت اور روایت کے اعتبار سے (صرف اجمالی تعارف) سنۃ الاحاد کو دلیل حکم کے طور پر استعمال کرنے کیلئے حنفی اور مالکی فقہاء کی عائد کردہ شرائط، احکام پر سنت کی قطعی یا ظنی دلالت کے درمیان فرق کی وضاحت۔

: الدليل الثالث : الاجماع، اجماع کا مفہوم، اجماع صریح اور اجماع سکوتی میں فرق، مستند الاجماع (اجماع کی اساس) سے مراد اور اس کی مختلف صورتیں۔ موجودہ دور میں اجماع کے انعقاد کے امکانات۔

: الدليل الرابع : القياس ، مفہوم و اصطلاحی تعریف، ارکان قیاس، ہر رکن کے لئے مقررہ شرائط، علّة الحكم کی اصطلاحی تعریف، علت اور حکمت میں فرق، علت کی چار مختلف اقسام: المناسب المؤثر ، المناسب الملائم ، المناسب المرسل اور المناسب المُلغیٰ کا باہمی فرق۔ مسالک العلة (النص، الاجماع، السبر و التقسيم اور تنقيح المناط) کی وضاحت، تخريج المناط اور تحقيق المناط سے مراد۔

: الاستحسان : لغوی و اصطلاحی مفہوم، انواع الاستحسان، تعارف۔

: المصلحة المرسلة : لغوی و اصطلاحی مفہوم، المصلحة المرسلة ، المصلحة المعتبرة اور المصلحة المُلغاة کے درمیان فرق۔ المصلحة المرسلة کو بطورِ دلیل حکم استعمال کرنے میں مالکی فقہاء کی پیش کردہ شرائط۔

: العرف: اصطلاحی مفہوم، عرف کی مختلف اقسام، عرف کو بطورِ دلیل حکم استعمال کرنے کی غرض سے فقہاء کی پیش کردہ شرائط۔ :

الاستصحاب : اصطلاحی مفہوم، انواع الاستصحاب ، استصحاب کی دلیل کی بنیاد پر احکام کے استنباط میں حنفی و شافعی طریق کار کا اختلاف، استصحاب کی دلیل پر مبنی اصولی قواعد و مبادی۔

۲. المباحث اللغويه : التقسيمات الاربعه کا تفصیلی تعارف

نصابی کتاب: الدكتور عبد الكريم زيدان ، الوجيز في اصول الفقه ، لاہور، دار نشر الکتب الاسلامیہ، الطبعۃ السادسہ ۱۹۷۶ء

مجوزہ کتب برائے استفادہ و مطالعہ

۱. ڈاکٹر احمد حسن، جامع الاصول ، لاہور، مطبع مجتبائی پاکستان ۱۹۸۶ء

2. Islamic Jurisprudence, Imran Ahsan Niazi, Islamic Research Institute, 2000.

۳. محمد ابو زہرہ، اصول الفقه ، قاہرہ، دار الفکر العربی۔

بی ایس سال چہارم　　　　　　　　　　　　　　　پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۶۱۱　　　　　　　　　　　　　　　کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اصول فقہ (شیعہ)

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو اصول فقہ کی مبادیات خصوصاً تعارفی مباحث، فقہ و اجتہاد کی تاریخ اور آخذ فقہ کے دلائل سے واقف کرانا ہے تاکہ وہ عہد حاضر میں اجتہادی فکر کے ساتھ پیش آمدہ مسائل کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے قابل بن سکیں۔

تعارفی مباحث:

علم فقہ اور اصول فقہ کی ضرورت واہمیت

علم فقہ اور اصول فقہ کی تعریف، موضوع، فائدہ

اصولیین و اخباریین کا تقابلی جائزہ

شریعت، فقہ اور اصول فقہ کے درمیان فرق

اصول فقہ وقواعد فقہ

موضوع علم اصول یا فقہ کے مصادر یا ادلۃ الاحکام

کتاب (قران): ظواہر کتاب کی حجیت، اوامر ونواہی، مطلق ومقید، مفاہیم، مجمل ومبین، ناسخ ومنسوخ، محکم ومتشابہ

سنت/حدیث: سنت کی اصطلاح متکلم وفقیہ واصولیین کی نگاہ میں حجیت سنت پیغمبر وائمہ اہلبیت، خبر واقسام خبر، تعادل وتراجیح

اجماع: اجماع کی حجیت کے دلائل اجماع کی قسمیں: اجماع محصل واجماع منقول

عقل: حجیت عقل کی دلیلیں، عقل بحیثیت آخذ فقہ قطع، ظن، شک کی حیثیت، سیرت متشرعہ اور سیرت عقلائیہ

دیگر آخذ: قیاس واستحسان عرف اور مصالح مرسلہ کے بارے میں علماء امامیہ کے نظریات، قیاس منصوص العلۃ اور قیاس مستنبط العلۃ کی بحث، استقراء یا دلیل استقرائیہ

اصول فقہ واجتہاد کی تاریخ:

تاریخ تدوین اصول فقہ وادوار، تاریخ اجتہاد وتقلید، اجتہاد مطلق اور اجتہاد مقید مجتہد کی صفات وخصوصیات خصوصاً حیات اور اعلمیت

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱۔ اصول فقہ، شیخ محمد رضا مظفر، نشر مرتضیٰ قم

۲۔ اصول الاستنباط، السید علی نقی الحیدری، انتشارات محلاتی، قم

۳۔ مبادی فقہ واصول، دکتر علی رضا فیض، دانشگاہ تہران

۴۔ اسلامی علوم کا تعارف، استاد مرتضیٰ مطہری، سازمان فرہنگ وارتباطات اسلامی، تہران

۵۔ شرح حلقہ اولیٰ شہید باقر الصدر، دانشگاہ امام خمینی، کراچی

۶۔ تلخیص معالم الاصول از شیخ حسن بن شہید ثانی، مکتبہ ارشاد، کراچی

۷۔ قواعد فقہیہ، سید محمد موسوی بجنوردی، نشر میعاد، تہران

8. A short history of Ilmul Usul, Syed Muhammad Baqir al-Sadr, Islamic Seminary Publication, Karachi, London, New York

بی ایس سال چہارم
کورس نمبر ۶۱۱

پرچہ اول، میقات دوم
کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اصول فقه (شیعه)

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو اصول فقہ کی مبادیات خصوصاً مباحث الفاظ اور اصول عملی سے واقف کرانا ہے تا کہ وہ عہد حاضر میں اجتہادی فکر کے ساتھ پیش آمدہ مسائل کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے قابل بن سکیں۔

احکام شرعیہ اور ان کی اقسام:

حکم تکلیفی وحکم وضعی، اقسام حکم تکلیفی یا احکام خمسہ یا احکام شرع

احکام شرع اور اس کی اقسام

اقسام حکم وضعی مثلاً علت، سبب، شرط، مانع صحت وفساد

مباحث الالفاظ:

الحقيقة الشرعية: الوضع، الواضع، الحروف الصحيح و الاعم, الاشتراک الفظی فی اللغة،

استعمال اللفظ فی المعنی الحقیقی و المجازی، المشتق ,الاوامر والنواهی و المفاهيم:اقسام الواجب،

مقدمة الواجب، مفهوم الشرط، مفهوم الوصف والمفهوم الغاية

العموم و الخصوص

المطلق و المقيد

الاصول اللفظية: اصالة الحقيقة، اصالة العلوم، اصالة الاطلاق، اصالة عدم التقدير، اصالة الظهور

الاصول الاربعة:

الاصول الاول: البرائة

الاصول الثانی: التخيير

الاصول الثالث: الاحتياط

الاصول الرابع: الاستصحاب

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱۔ اصول فقہ، شیخ محمد رضا مظفر، نشر مرتضیٰ قم

۲۔ اصول الاستنباط، السید علی نقی الحیدری، انتشارات محلاتی، قم

۳۔ مبادی فقہ واصول، دکتر علی رضا فیض، دانشگاہ تہران

۴۔ اسلامی علوم کا تعارف، استاد مرتضیٰ مطہری، سازمان فرہنگ وارتباطات اسلامی، تہران

۵۔ شرح حلقہ اولیٰ شہید باقر الصدر، دانشگاہ امام خمینی، کراچی

۶۔ تلخیص معالم الاصول از شیخ حسن بن شہید ثانی، مکتبہ ارشاد، کراچی

۷۔ قواعد فقہیہ، سید محمد موسوی بجنوردی، نشر میعاد، تہران

8. A short history of Ilmul Usul, Syed Muhammad Baqir al-Sadr, Islamic Seminary Publication, Karachi, London, New York

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر ۶۲۱ | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

عربی زبان و ادب

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو عربی زبان وادب کی تعلیم دینا ہے تاکہ وہ قرآن کریم، احادیث اور دیگر اسلامی علوم کی کتابوں کو اصل متن کے ساتھ مطالعہ کرنے کے قابل ہوسکیں۔

۱. مختارات الادب (قسم النثر) از زیدان بدران مصری ۴۰ نمبر
۲. باب الادب از دیوان حماسہ از ابوتمام حبیب بن اوس الطائی ۴۰ نمبر
۳. تلخیص تاریخ ادبِ عربی (پانچویں فصل: ''مولد شعرا'' سے پہلے کا حصہ)
از ڈاکٹر غلام جیلانی مخدوم ۲۰ نمبر

کتب برائے مطالعہ واستفادہ

۱. تاریخ ادبِ عربی از استاذ احمد حسن زیات
۲. تاریخ الادب العربی از کارل بروکلمان

بی ایس سال چہارم — پرچہ اول، میقات دوم

کورس نمبر ۶۲۲ — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

عربی زبان و ادب

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد علوم اسلامی کے طالب علموں کو عربی زبان وادب کی تعلیم دینا ہے تاکہ وہ قرآن کریم، احادیث اور دیگر اسلامی علوم کی کتابوں کو اصل متن کے ساتھ مطالعہ کرنے کے قابل ہوسکیں۔

عربی زبان وادب

۱. قرآنِ حکیم کے تیسویں پارے سے: **سورة الفجر تا والناس** ۶۰ نمبر

نوٹ: کلمات وتراکیب کی شناخت اور صرفی ونحوی تحلیل وترکیب کے ساتھ۔

۲. الاتقان فی علوم القرآن از علامہ جلال الدین عبدالرحمٰن سیوطی ۴۰ نمبر

نوٹ: الاتقان سے "النوع الاربعون : فی معرفة ادوات التی یحتاج الیھا المفسر" فقط۔

(نوع :۴۰، ان "ادوات" کے معانی جن کی ایک مفسر کو عند التفسیر ضرورت پڑتی ہے۔)

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱	تفسیر عثمانی	از علامہ شبیر احمد عثمانی
۲	ضیاء القرآن	از پیر کرم شاہ الازہری
۳.	خزائن العرفان	از صدر الافاضل مولانا نعیم الدین مرادآبادی
۴.	مغنی اللبیب عن کتب الاعاریب	از ابن ہشام انصاری
۵۔	زبانِ قرآن (تجزیہ وترکیب پارہ سی ام)	از استاد حمید محمدی

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۶۳۱ (الف) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مسلمانوں کی تمدنی تاریخ

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو عمرانی علوم سے آشنا کرنا ہے تا کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کی تہذیب وثقافت نیز تہذیب وتمدن کے ارتقاء میں امت مسلمہ کے تاریخی، جغرافیائی وعمرانی کردار سے آگاہ ہو سکیں۔ ساتھ ہی انہیں قوموں کے عروج وزوال کے فلسفہ سے آگاہی ہو اور اس سلسلہ میں مشاہیر اسلام کے نظریات کو سمجھ سکیں۔

تہذیب وتمدن اور ثقافت کی تعریف اور ان کا باہمی ربط

تمدن کی اقسام: حسی تمدن، عقلی تمدن، اشراقی تمدن، الہامی تمدن، اسلامی تمدن اور اس کی فکری اساس

تہذیب وتمدن کے عناصر اربعہ ویل ڈورانٹ کی نگاہ میں

اسلامی تمدن کی خصوصیات اور دوسرے تمدنوں سے تقابل

انسانی معاشرہ، تشکیل معاشرہ اور تمدنی ارتقاء

ابن خلدون کا نظریہ عصبیت

شاہ ولی اللہ کا نظریہ ارتفاقات اربعہ

فلسفہ عروج وزوال امت (قرآن وسنت کی روشنی میں)

اسلام سے قبل عربوں کی تاریخی، جغرافیائی، مذہبی، اخلاقی، علمی، معاشرتی وسیاسی حالات

ظہور اسلام اور تہذیب وتمدن کا آغاز (قبائلی نظام سے متمدن معاشرے کی طرف سفر)

اسلام میں اخلاقی ومعاشرتی اقدار، علم وہنر کی اہمیت، سیاسی استحکام اور معاشی مواقع

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱۔ سیرت النبیؐ — علامہ شبلی نعمانی

۲۔ سیرت النبیؐ — جعفر سبحانی

۳۔ حجۃ اللہ البالغہ — شاہ ولی اللہ

۴۔ مذہب وتمدن — ابوالحسن علی ندوی

۵۔ تہذیب وتمدن — رشید اختر ندوی

۶۔ تاریخ تمدن اسلام — جرجی زیدان

۷۔ انسانی تہذیب کا ارتقاء — ویل ڈورانٹ

۸۔ اسلامی تہذیب کی داستان — ویل ڈیورانٹ

۹۔ تاریخ عرب — فلپ کے حتی

10. Cultural Atlas of Islam by Ismail Raji Farooqi

11. Atlas of Quran & Prophet Muhammad, Darussalam, Publication

12. Geography of the Muslim World, Mushtaqur Rehman & Guljan Rahman, IQRA Foundation, Chicago, Illinois.

بی ایس سال چہارم
کورس نمبر ۶۳۲ (الف)

پرچہ اول، میقات دوم
کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مسلمانوں کی تمدنی تاریخ

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو عمرانی علوم سے آشنا کرنا ہے تاکہ وہ اسلام اور مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت نیز تہذیب و تمدن کے ارتقاء میں امت مسلمہ کے تاریخی، جغرافیائی و عمرانی کردار سے آگاہ ہو سکیں۔ ساتھ ہی انہیں اموی و عباسی دور میں ہونے والے علمی کارنامے، گذشتہ صدی میں شروع ہونے والی علمی تحریکیں، نمایاں تعلیمی ادارے اور عالم اسلام کی موجودہ حالت خصوصاً بعض نمایاں اسلامی ممالک کی تاریخ و ثقافت سے آشنا کرنا ہے تاکہ امت مسلمہ کی تاریخی اور موجودہ ادوار کی صحیح تصویر سامنے آسکے۔

عہد خلافت راشدہ میں مسلم معاشرہ کا سیاسی و ثقافتی ارتقاء

عہد بنو امیہ و بنو عباس میں سیاسی، معاشی، علمی و ثقافتی ارتقاء

مسلمانوں کا علمی ورثہ (مندرجہ ذیل موضوعات پر عمومی ارتقاء):

تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، فلسفہ، منطق، کلام

تاریخ، جغرافیہ، ریاضی، کیمیا، طبیعات، طب

مسلمانوں کا ثقافتی ورثہ و فنون لطیفہ

مسلم دنیا کی موجودہ حالت، جغرافیائی محل وقوع، اقتصادی وسائل، موجودہ مذہبی سیاسی اور معاشرتی کیفیات کا عمومی جائزہ۔

اس حوالے سے درج ذیل ممالک کا خصوصی مطالعہ:

سعودی عرب، مصر، سوڈان، نائجیریا، الجزائر، شام، عراق، ایران، ترکی، انڈونیشیا، ملائیشیا اور ہندو پاکستان

بیداری ملت میں تعلیمی تحریکات کا اثر:

جامعۃ الاظہر	علی گڑھ یونیورسٹی	دار العلوم دیوبند	ندوۃ العلماء
دار العلوم منظر الاسلام بریلی	جامعہ ام القری	جامعہ الاسلامیہ مدینہ منورہ	جامعہ الامام محمد ریاض
مدرسہ واعظین لکھنو	حوزہ علمیہ نجف	حوزہ ہای علمیہ قم و مشہد	جامعۃ المنتظر لاہور

کتاب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱۔ تاریخ الخلفاء، جلال الدین سیوطی

۲۔ تاریخ ابوالفداء ابوالفداء

۳۔ حضرت ابوبکر و فاروق اعظم، ڈاکٹر طہٰ حسین

۴۔ حضرت عثمان و حضرت علی، ڈاکٹر طہٰ حسین

۵۔ برصغیر پاک و ہند کی ملت اسلامیہ اشتیاق حسین قریشی

۶۔ آب کوثر، رود کوثر، موج کوثر سید محمد اکرم

۷۔ فجر الاسلام، ضحیٰ الاسلام، ظہر الاسلام احمد امین

۸۔ مسلمانوں کا سیاسی عروج و زوال کیرن آرم اسٹرانگ

۹۔ مغربی تمدن کی ایک جھلک مجتبیٰ موسوی لاری

۱۰۔ اسلامی تہذیب و ثقافت علی اکبر ولایتی

11. Cultural Atlas of Islam by Ismail Raji Farooqi

12. Atlas of Quran & Prophet Muhammad, Darussalam, Publication

13. Geography of the Muslim World, Mushtaqur Rehman & Guljan Rahman, IQRA Foundation,Chicago, Illinois.

14. Western Civilisation through Muslim Eyes, Sayid Mujtaba Musawi Lari

بی ایس سال چہارم　　　　　　　　　　پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۶۳۱ (ب)　　　　　　　　　　کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

دعوت و تبلیغ

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلام میں دعوت وتبلیغ کے بنیادی اصولوں سے آشنا کرنا اور رسول اکرمؐ کی تبلیغی روش نیز اموی وعباسی ادوار میں تبلیغی کوششوں کی تاریخ سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ فروغ اسلام میں مبلغین کے کردار کو سمجھ سکیں نیز عہد حاضر کے تقاضوں کا تعین کرسکیں۔

اسلام میں دعوت وتبلیغ:

دعوت وتبلیغ کا معنی ومفہوم اور غرض وغایت، اہمیت وافادیت

قرآن کریم میں دعوت وتبلیغ کا حکم اور انبیاء علیہم السلام کی روش

رسول اکرم ﷺ کے مکی عہد کا دعوتی وتبلیغی اسلوب،

آپؐ کے مدنی عہد میں دعوت وتبلیغ کے مختلف اسالیب

آپؐ کے مختلف حکمرانوں کو لکھے گئے خطوط

عہدِ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے دعوتی وتبلیغی انداز

عہدِ بنی امیہ اور دعوت وتبلیغ خصوصاً حضرت عمر بن عبدالعزیز کے عہد میں ہونے والی تبدیلیوں کا مطالعہ

عہدِ بنی عباس میں دعوت وتبلیغ

ائمہ مجتہدین اور ان کے تلامذہ کا دعوت وتبلیغ میں مقام اور کردار

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱. اصول الدعوۃ، الدکتور عبدالکریم زیدان،

۲. منہاج السنۃ، ابن تیمیہ،

۳. امام جعفر صادق وحیاتہ، ابوزہرہ،

۴۔ الامام الصادق والمذاہب الاربعۃ، سید اسد حیدر

۵. ابن تیمیہ وحیاتہ، ابوزہرہ،

۶. دعوتِ دین اور اس کا طریقۂ کار، امین احسن اصلاحی،

۷. تاریخ دعوت وعزیمت، ابوالحسن علی ندوی،

۸. تاریخ تجدید واحیائے دین، ابوالاعلیٰ مودودی،

۹. عمر بن عبدالعزیز مجددا ومصلحا، صدقی محمد بن احمد ابوالبورنو الغزی.

10. Preaching of Islam, by T. Arnold.

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۶۳۲(ب) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

دعوت و تبلیغ

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلام میں دعوت وتبلیغ کے بنیادی اصولوں سے آشنا کرنا اور مشاہیر اسلام کی تبلیغی کوششوں کی تاریخ س آگاہ کرنا ہے تا کہ وہ فروغ اسلام میں مبلغین کے کردار کو سمجھ سکیں نیز عہد حاضر کے تقاضوں کا تعین کر سکیں۔

دعوت وتبلیغ میں علماء ومشائخ کی خدمات کا خصوصی مطالعہ:

ائمہ حدیث اوران کے تلامذہ، امام غزالی، ابن تیمیہ

ائمہ اہلبیت خصوصاً امام محمد باقرؓ و امام جعفر صادقؓ

برصغیر میں دعوت وتبلیغ کی تاریخ:

مجددِالف ثانی اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

دعوت وتبلیغ میں صوفیا کرام کا کردار:

داتا گنج بخش علی ہجویری اور شاہ عبداللطیف بھٹائی

عہد حاضر میں دعوت وتبلیغ کی روش:

عہدِ حاضر میں ''اصول تدریج'' اور ''اصول تیسیر''

دعوت وتبلیغ میں جدید ذرائع ابلاغ کا کردار

دین اسلام اور اس کے مقدسات کے خلاف ہونے والے پروپگنڈہ کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملی

ناموس رسالت پر ہونے والے حملے کا جواب

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱. اصول الدعوۃ، الدکتور عبدالکریم زیدان،

۲. منہاج السنۃ، ابن تیمیہ،

۳. امام جعفر صادق وحیاتہ، ابوزہرہ،

۴۔ الامام الصادق والمذاہب الاربعۃ، سید اسد حیدر

۵. ابن تیمیہ وحیاتہ، ابوزہرہ،

۶. دعوتِ دین اور اس کا طریقۂ کار، امین احسن اصلاحی،

۷. تاریخ دعوت وعزیمت، ابوالحسن علی ندوی،

۸. تاریخ تجدید واحیائے دین، ابوالاعلیٰ مودودی،

۹. عمر بن عبدالعزیز مجددا ومصلحا، صدقی محمد بن احمد ابوالبورنو الغزی.

10. Preaching of Islam,by T. Arnold.

بی ایس سال چہارم — پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر ۶۳۱ (ج) — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اسلام اور عورت

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلام میں عورت کا مقام اور اس کے حقوق سے آگاہ کرنا ہے نیز عہد حاضر میں خواتین کو درپیش بعض اہم عائلی و معاشرتی معاملات میں اسلامی نقطہ نگاہ کی تعلیم دینا ہے تا کہ وہ ان مسائل کو موجودہ تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے سمجھ سکیں اور اس سلسلہ میں درپیش فقہی مسائل کو سائنسی بنیادوں پر وسیع النظری کے ساتھ مطالعہ کر کے صدیوں سے رائج اس غیر اسلامی تصور کا خاتمہ کر سکیں کہ اسلام مردوں کا دین ہے یا خواتین دوسرے درجے کی شہری ہیں۔

انسانی حقوق اور عورت:

دنیا کے مختلف تہذیبوں اور مذاہب میں عورت کی حیثیت اور حقوق
بنیادی انسانی حقوق کا فطری تصور، حقوق نسواں کا اسلامی تصور،
قرآن اور تکریم عورت، مرد و عورت کی مساوات: اسلامی نقطہ نظر
عورت اور تعلیم، حق نکاح، ولایت، اسلام میں عائلہ کی اہمیت،
مرد کی قوامیت اور بالادستی کا تصور، حق مہر،
تعدد ازواج: قرآن، فقہ اور جدید مسلم مفکرین کا نقطہ نظر
عورت اور مرد کا حق علیحدگی: حق طلاق اور حق خلع
حق حضانت، حق وراثت، حق ملکیت،
مذاہب فقہ کا تقابلی مطالعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی و جعفری)
طلاق اور خلع کے بارے میں قرآنی تصور
مسلم پرسنل لاء:
جدید اصلاحات، پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک میں اور علماء کا ردعمل

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱۔ قاسم امین، مترجم رشید احمد انصاری، تحریر المراۃ، آگرہ، ت ن
۲۔ طٰہٰ حسین، المراۃ فی الاسلام، قاہرہ، ۱۹۸۲ء
۳۔ محمد عبدالمدقال، المراۃ فی التصور الاسلامی، قاہرہ، ۱۹۸۶ء
۴۔ الجزائری ابوبکر جابر، المراۃ المسلمۃ، قاہرہ، ۱۴۰۶ھ
۵۔ مصطفیٰ السباعی، المراۃ بین الفقہ والقانون، بیروت، ۱۹۸۳ء
۶۔ ممتاز علی، حقوق نسواں، لاہور، ۱۸۹۸ء
۷۔ چراغ علی، مسئلہ تعدد ازواج، حیدرآباد، دکن، ۱۹۱۷ء
۸۔ جعفر شاہ پھلواروی، اجتہادی مسائل، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور، ۱۹۸۳ء
۹۔ ازدواجی زندگی کے لیے اہم قانونی تجاویز، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور، ۱۹۵۵
۱۰۔ .... چند ازدواجی مسائل، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور، ۱۹۷۲ء
۱۱۔ .... تعدد ازواج، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور، ۱۹۵۹ء
۱۲۔ .... حضور اکرم ﷺ کے تعدد ازواج، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات دوم

کورس نمبر ۶۳۲ (ج) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اسلام اور عورت

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلام میں عورت کا مقام اور اس کے حقوق سے آگاہ کرنا ہے نیز عہد حاضر میں خواتین کو درپیش بعض اہم عائلی و معاشرتی معاملات میں اسلامی نقطہ نگاہ کی تعلیم دینا ہے تاکہ وہ ان مسائل کو موجودہ تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے سمجھ سکیں اور اس سلسلہ میں درپیش فقہی مسائل کو سائنسی بنیادوں پر وسیع النظری کے ساتھ مطالعہ کر کے صدیوں سے رائج اس غیر اسلامی تصور کا خاتمہ کر سکیں کہ اسلام مردوں کا دین ہے یا خواتین دوسرے درجے کی شہری ہیں۔

اسلام جدیدیت اور عورت:

عورت اور پردہ، عورت کی شہادت، عورت اور اجتماعی زندگی، اسلام میں کنیزی کا تصور، کیا عورت حکمران، قاضی اور امام ہو سکتی ہے؟
مسلم عورت اور عہد حاضر......مشکلات اور مسائل

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱۔ خلیفہ عبدالحکیم، تعدد ازواج

۲۔ تمنا عمادی، الطلاق مرتٰن، کراچی، ۱۹۹۶ء

۳۔ شریف المجادہ، حقوق انسانی، کراچی، ۱۹۵۹ء

۴۔ محمد صلاح الدین، بنیادی انسانی حقوق، لاہور، ۱۹۷۹ء

۵۔ محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی، مجموعہ مقالات علمیہ، لاہور، ۱۹۷۹ء

۶۔ ابوالاعلیٰ مودودی، پردہ، لاہور

۷۔ ....اسلام اور مسلم خواتین، لاہور، ۱۹۸۵ء

۸۔ مظہر الدین صدیقی، اسلام اور حیثیت نسواں، لاہور، ۱۹۵۳ء

۹۔ منیر احمد خلیلی، عورت اور دور جدید، لاہور، ۱۹۹۱ء

۱۰۔ شہزاد اقبال، اسلام میں عورت کی استثنائی حیثیت، اسلام آباد، ۱۹۹۳ء

۱۱۔ خان وحید الدین خان، قانون اسلام، لاہور، ۱۹۹۴ء

۱۲۔ چودھری محمد رفیق، اسلام اور نظریہ مساوات مرد و زن، لاہور، ۱۹۹۰ء

۱۳۔ اشرف علی تھانوی، اصلاح النساء، لاہور، ۱۹۸۸ء

۱۴۔ عبدالقیوم ندوی، اسلام اور عورت، لاہور ۱۹۵۲

۱۵۔ امین احسن اصلاحی، عائلی کمیشن کی رپورٹ پر تبصرہ، لاہور

۱۶۔ عمر احمد عثمانی، فقہ القرآن (تمام جلدیں) کراچی

۱۷۔ مرتضٰی مطہری، اسلام میں خواتین کے حقوق، کراچی ۱۹۹۳ء

۱۸۔ ....فلسفہ حجاب، جامعہ تعلیمات اسلامی، کراچی

بی ایس سال چہارم — پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۶۴۱ (الف) — کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مسلمانوں کے سیاسی افکار

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلام میں سیاست اور حکومت کے بنیادی اہداف اور طریقہ کار سے آگاہ کرنا ہے نیز اہم مسلمان سیاسی مفکرین کے نظریات کا جائزہ پیش کرنا ہے تاکہ علوم سیاسی میں وہ مسلمان مفکرین کے نظریات سے واقف ہوسکیں اور اس کی روشنی میں عہد حاضر میں اپنی ذمہ داریوں کا تعین کرسکیں۔

مسلمانوں کی سیاسی تاریخ:

(الف) اسلام کا سیاسی مزاج

(ب) اسلام سے قبل عرب اور غیر عرب معاشرے کا سیاسی نظام

(ج) مدینہ کی اسلامی ریاست کے خدوخال

(د) بنوامیہ، بنوعباس اور فاطمیین کے سیاسی نظام

(ہ) ریاست کے سربراہ کا انتخاب اور اختیارات

(و) اسلامی ریاست میں انتظامیہ، مقننہ اور عدلیہ نیز ان کے اختیارات کی تقسیم

مسلمان مفکرین کے سیاسی افکار:

۱۔ فارابی ۲۔ امام غزالی ۳۔ الماوردی ۴۔ ابن خلدون ۵۔ ابن تیمیہ

۶۔ سرسید احمد خان ۷۔ علامہ اقبال ۸۔ سید مودودی ۹۔ امام خمینی ۱۰۔ باقر الصدر

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱۔ **الاحکام السلطانیہ**، ابوالحسن علی بن محمد الماوردی، ادارہ اسلامیات، لاہور

۲۔ **الخلافۃ و الامامۃ العظمیٰ**، رشید رضا، بیروت

۳۔ مسلمانوں کے سیاسی افکار، پروفیسر رشید احمد، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور

۴۔ اسلامی ریاست، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مطبوعات پبلیکیشنز، لاہور۔

۵۔ اسلامی ریاست، مولانا امین احسن اصلاحی، انجمن خدام القرآن، لاہور

۶۔ مبانی حکومت اسلامی، جعفر سبحانی، مصباح الہدیٰ پبلیکیشنز، لاہور

۷۔ اسلامی مملکت وحکومت کے بنیادی اصول، محمد اسد، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور

۸۔ اسلامی نظریات سیاست، ڈاکٹر منظور الدین، جامعہ الدراسات الاسلامیہ، کراچی

۹۔ حکومت اسلامی، امام خمینی، انتشارات نشر، قم

۱۰۔ حجۃ اللہ البالغہ، شاہ ولی اللہ، دارالاشاعت، کراچی

11. The History of Islamic Political Thought, Antony Black, Oxford

12. Political Thought from Plato to Present, Judd, Harmon, London

13. Voices of Resurgent Islam, John L. Esposito, Oxford

14. Introduction to Islamic Political System, Islamic Seminary, New York, London

15, History of Islamic Philosophy, Seyyed Hossein Nasr, & Oliver Leaman, Arayeh Cultural Instt. Tehran

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۶۴۲ (الف) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مسلمانوں کے سیاسی افکار

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلام میں سیاست اور حکومت کے بنیادی اہداف اور طریقہ کار سے آگاہ کرنا ہے نیز بعض اہم مسلمان ممالک کے سیاسی حالات اور عوامل کی تعلیم دینا ہے تاکہ وہ امت مسلمہ کے درمیان بہتر تفہیم پیدا ہو سکے اور مسلم ممالک عہد حاضر میں درپیش چیلنج کا مل کر مقابلہ کر سکیں۔

(الف) مسلم ممالک کو درپیش سیاسی و نظریاتی چیلنج:

۱۔ بنیادی مسائل اور ان کے ممکنہ حل
۲۔ سیاسی اختلافات اور سرحدی تنازعات
۳۔ نفاذ شریعت کی کوششیں / تحریکیں
۴۔ اسلام کا سیاسی نظام اور اشتراکیت، اشتمالیت اور سرمایہ داری سے اس کا تقابل
۴۔ مسلم ممالک کو درپیش مسائل: غربت، جہالت، بیماری، بے روزگاری، عدم تحفظ، غیر ملکی مداخلت، فرقہ واریت وغیرہ
۵۔ فلاحی ریاست کے قیام کے قدیم تصورات اور موجودہ مغربی افکار مثلاً جمہوریت، انسانی حقوق، آزادی اظہار، حقوق نسواں، مساوات، حدود و قصاص، مرتد کے احکام، جزیہ کے احکام وغیرہ

(ب) سیاسی و معاشی اعتبار سے بااثر مسلم ممالک کی مختصر تاریخ، جغرافیہ، معیشت، ثقافت، تعلیم اور شماریات:
مثلاً سعودی عرب، ایران، عراق، افغانستان، لبنان، فلسطین، شام، پاکستان، عرب امارات، وسط ایشیائی ریاستیں

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱۔ **الاحکام السلطانیہ**، ابوالحسن علی بن محمد الماوردی، ادارہ اسلامیات، لاہور
۲۔ **الخلافۃ و الامامۃ العظمیٰ**، رشید رضا، بیروت
۳۔ مسلمانوں کے سیاسی افکار، پروفیسر رشید احمد، ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور
۴۔ اسلامی ریاست، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مطبوعات پبلیکیشنز، لاہور۔
۵۔ اسلامی ریاست، مولانا امین احسن اصلاحی، انجمن خدام القرآن، لاہور
۶۔ مبانی حکومت اسلامی، جعفر سبحانی، مصباح الہدیٰ پبلیکیشنز، لاہور
۷۔ اسلامی مملکت و حکومت کے بنیادی اصول، محمد اسد، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور
۸۔ اسلامی نظریات سیاست، ڈاکٹر منظور الدین، جامعہ الدراسات الاسلامیہ، کراچی
۹۔ حکومت اسلامی، امام خمینی، انتشارات نشر قم
۱۰۔ حجۃ اللہ البالغہ، شاہ ولی اللہ، دارالاشاعت، کراچی
11. The History of Islamic Political Thought, Antony Black, Oxford
12. Political Thought from Plato to Present, Judd, Harmon, London
13. Voices of Resurgent Islam, John L. Esposito, Oxford
14. Introduction to Islamic Political System, Islamic Seminary, New York, London
15, History of Islamic Philosophy, Seyyed Hossein Nasr, & Oliver Leaman, Arayeh Cultural Instt. Tehran

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر ۶۴۱ (ب) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

تقابل ادیان

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو دنیا کے بڑے مذاہب کی تعلیمات سے آگاہ کرنا ہے تاکہ مذاہب کے درمیان رواداری، ہم آہنگی اور تفاہم پیدا کرنے میں مدد حاصل ہو سکے نیز بین المذاہب مکالمہ کی تحریک کو فروغ حاصل ہو اور مذاہب کے نام پر انتہاپسندی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہو سکے نیز طالب علم خود ہی مذاہب کی تعلیمات کے درمیان تقابل کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

۱. مذہب کی ضرورت و اہمیت، مطالعہ تقابل ادیان کی افادیت اور اصول، انسان کے مذہبی افکار کی تشکیل، جدید منکرین کے نظریات کا تجزیاتی مطالعہ، سائنسی نقطہ نظر، سماجی، نفسیاتی، تاریخی، اقتصادی اور معاشی نقطہ ہائے نظر۔ مذہب کا ارتقائی تصور۔ مذہب سے انحراف، مذہب کا مستقبل، مکالمہ بین المذاہب کی اہمیت دور حاضر کے حوالے سے۔

۲. دنیا کے چند بڑے مذاہب کا مطالعہ

ہندو مت

قدیم ہندو مت:

کثرت پرستی، ہندو مقدس ادب، ویدک دھرم، برہمنا کا دور، ذات پات کا فلسفہ، اپنشد، فلسفہ کرم اور تناسخ

فلسفیانہ ہندو مت:

مکتی اور نجات کا فلسفہ، فلسفہ ویدانت، فلسفہ نیایہ (Nyaya) فلسفہ ویشیسکا (Vaishesika) فلسفہ سانکھیہ (Sankhya) فلسفہ یوگ (Yoga) فلسفہ مماسہ (Mimasa)

روایتی ہندو مت:

تریمورتی کا تصور، بھگوت گیتا، رامائن، مہابھارت کے تصورات، اسلام اور عیسائیت کے ہندو مت پر اثرات، سماجی اصلاحات، اصلاحی تحریکیں، برہمو سماج، راجہ رام موہن رائے، رابندر ناتھ ٹیگور، گاندھی کا اہنسا کا نظریہ، تحریک عدمِ تشدد، ہندو مذہبی رسومات اور روایات کا مطالعہ۔

جین مت

بانی جین مت مہاویر کے حالات زندگی، تعلیمات، اور بنیادی فلسفہ، فلسفہ اخلاق، فلسفہ نجات، نروان کا ایجابی و سلبی طریقہ، روح کے بارے میں جینی فلسفہ، جینی فرقے، جین مت کے ارتقاء کا تاریخی و تجزیاتی مطالعہ۔

بدھ مت

گوتم بدھ کے حالاتِ زندگی، تاریخی پس منظر، بدھ مت کی تعلیمات، چار مراقبے، چار بلیغ کوششیں، دینداری کے چار راستے، پانچ اخلاقی طاقتیں، سات دانشمندی کی باتیں، آٹھ اعلیٰ اخلاقی اصول، نروان حاصل کرنے کا طریقہ، بدھ مت کی مذہبی کتب، بدھ مت میں عام دنیاداروں کے لئے اخلاقی ضابطے، بدھ مت کے عقائد، بدھ مت کے بڑے فرقے، مہایان، ہنایان، بدھ مت دورِ جدید میں۔

سکھ دھرم

بانی مذہب بابا گرونانک کے حالاتِ زندگی، چار مذہبی اصول، مذہبی اصول، مذہبی کتاب گرنتھ صاحب، گرونانک کے عقائد و تعلیمات، اسلام اور عیسائیت کے اثرات، سکھ دھرم کا عمومی مطالعہ، فرقے، عبادت گاہیں اور عبادت کے طریقے۔ سکھ دھرم موجودہ دور میں۔

زرتشت

زرتشت سے قبل ایران کی مذہبی حالت، زرتشت کے حالاتِ زندگی، مذہبی کتابیں، تعلیمات، تصورِ معبود، فلسفہ خیر وشر، حیات بعد الممات کا فلسفہ، میزان، عدل، جنت ودوزخ، اخلاقیات، مذہبِ زرتشت پر عمومی تبصرہ۔

کتب برائے مطالعہ واستفادہ:

۱. مظہرالدین صدیقی، اسلام اور مذاہب عالم،

۲. مولانا مودودی، یہودیت اور نصرانیت قرآن کی روشنی میں، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور

۳. محسن عثمانی، مطالعہ مذاہب، مجلس نشریات اسلام، کراچی

۴. غلام رسول، مذاہبِ عالم کا تقابلی مطالعہ، علمی کتاب خانہ لاہور

۵. نیاز فتحپوری، مذاہبِ عالم کا تقابلی مطالعہ، آواز فاؤنڈیشن برائے تعلیم، لاہور

۶. ایس ایم شاہد، مذاہبِ عالم کا تقابلی مطالعہ، ایورنیو بک پیلس، لاہور

۷. سید آل احمد بلگرامی، راہِ نجات،

۸. رشید احمد، تاریخ مذاہب، زمرد پبلیکیشنز، کوئٹہ

۹. دلبر حسن نقشبندی، اسلام اور مذاہب عالم، یونائیٹڈ پبلیشرز، کراچی

۱۰. دائرۃ المعارف الاسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

11. The World Religions Reader, G. Beekerlegge, Routledge, London

12. Encyclopeadia of Religions and Ethics

13. The Growth of Religious Diversity, Gerald Parsons, Routledge, London

14. G.F.Moore, History of Religions,

15. The Ways of Religion, Roger Eastman, Oxford University Press, New York

16. World Religions, Warren Mathews, West Publishing Company, New York

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۶۴۲ (ب) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

تقابل ادیان

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو دنیا کے بڑے مذاہب کی تعلیمات سے آگاہ کرنا ہے تاکہ مذاہب کے درمیان رواداری، ہم آہنگی اور تفاہم پیدا کرنے میں مدد مل سکے نیز بین المذاہب مکالمہ کی تحریک کو فروغ حاصل ہو اور مذاہب کے نام پر انتہا پسندی اور دہشت گردی کا خاتمہ ہو سکے نیز طالب علم خود ہی مذاہب کی تعلیمات کے درمیان تقابل کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

یہودیت

قدیم بنی اسرائیل اور ان کے عقائد، یہوداہ کا تعارف، تاریخ یہود اور بنی اسرائیل کا پس منظر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت، یہودیوں کی کتبِ مقدسہ، تورات اور زبور میں تحریف کے اسباب، یہودیوں کے تہوار اور رسومات، عبادات، حقوق العباد اور یہودیت، یہودیوں کے مختلف فرقے، عصر جدید اور یہودیت۔

عیسائیت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت سے قبل مذہبی و سیاسی حالات کا جائزہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت، حالاتِ زندگی، یہود کی مخالفت اور اس کے اسباب، تعلیمات، توحید، صفاتِ باری، عیسائیوں کی مقدس کتب، اناجیل اربعہ اور انجیل برنا باس، تحریف انجیل کے اسباب و محرکات۔ عیسائی مذہب کی اہم رسومات (بپتسمہ، عشائے ربانی، رہبانیت) تہوار: کرسمس، ایسٹر۔ عیسائی فرقے، موجودہ عیسائیت کے عقائد، تثلیث، شریعت، ابنیت، نجات کا ذریعہ، تصلیب، عقیدۂ حلول، حیاتِ ثانیہ، عیسیٰ علیہ السلام کی رجعت، کیتھولک چرچ اور پاپائیت کی تاریخ، تحریک اصلاح پروٹسٹینٹس، مارٹن لوتھر اور دیگر مصلحین کا مطالعہ، عیسائیت عصر جدید میں۔

اسلام

۱. اسلامی عقائد کا تعارف عصری اسلوب میں (توحید، رسالت، آخرت)
۲. تصورِ عبادت،
۳. تصورِ اخلاق
۴. انیسویں اور بیسویں صدی میں احیائے اسلام کی تحریکیں،
۵. اسلام، جدیدیت اور راسخ العقیدگی،

مندرجہ بالا مذاہب میں درج ذیل موضوعات کا تقابلی مطالعہ

۱. مذاہب عالم میں تصورِ معبود،
۲. مبدأ و معاد،
۳. خیر و شر،
۴. تصورِ نجات،
۵. تصورِ عبادت،
۶. کائنات میں انسان کا مقام،
۷. اخلاقی اور معاشرتی اقدار،
۸. مذہبی کتابیں۔

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱. مظہر الدین صدیقی، اسلام اور مذاہب عالم،
۲. مولانا مودودی، یہودیت اور نصرانیت قرآن کی روشنی میں، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور
۳. محسن عثمانی، مطالعہ مذاہب، مجلس نشریات اسلام، کراچی
۴. غلام رسول، مذاہبِ عالم کا تقابلی مطالعہ، علمی کتاب خانہ لاہور
۵. نیاز فتحپوری، مذاہبِ عالم کا تقابلی مطالعہ، آواز فاؤنڈیشن برائے تعلیم، لاہور
۶. ایس ایم شاہد، مذاہبِ عالم کا تقابلی مطالعہ، ایورنیو بک پیلس، لاہور
۷. سید آل احمد بلگرامی، راہ نجات،
۸. رشید احمد، تاریخ مذاہب، زمرد پبلیکیشنز، کوئٹہ

۹. دلبر حسن نقشبندی، اسلام اور مذاہب عالم، یونائیٹڈ پبلیشرز، کراچی

۱۰. دائرۃ المعارف الاسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

11. The World Religions Reader, G. Beekerlegge, Routledge, London

12. Encyclopeadia of Religions and Ethics

13. The Growth of Religious Diversity, Gerald Parsons, Routledge, London

14. G.F.Moore, History of Religions,

15. The Ways of Religion, Roger Eastman, Oxford University Press, New York

16. World Religions, Warren Mathews, West Publishing Company, New York

بی ایس سال چہارم　　　　　پرچہ اول، میقات اول

کورس نمبر ۶۴۱ (ج)　　　　　کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اسلامی اقتصادیات

اهداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلامی اقتصادیات کی مبادیات نیز اہم بنیادی تصورات سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ آگے چل کر اسلامی اقتصادیات میں تحقیق ومطالعہ کے لیے آمادہ ہوسکیں نیز اس سلسلہ میں قابل ذکر افکار ونظریات سے واقف ہوسکیں۔

۱. تعارفی مباحث:

(الف) اسلامی اقتصادیات کا اصطلاحی مفہوم (تعریف، موضوع، غایت)

روایتی اقتصادیات (Conventional Economics) اور جدید اسلامی اقتصادیات میں فرق۔

(ب) ایک جدید شعبہ علم کی حیثیت سے اسلامی اقتصادیات کے نشوارتقاء کا اجمالی جائزہ اور اہم مصنفین کے کاموں کا اجمالی تعارف (مناظر احسن گیلانی، یوسف الدین ، ابوالاعلیٰ مودودی، باقر الصدر، محمد عزیز، خورشید احمد، نجات اللہ صدیقی، اکرم خان، عمر چھاپرا، شیخ محمود احمد، احمد فہمی ابوسنہ اور ایم اے منان)

(ج) اسلامی اقتصادیات، مالیاتِ عامہ اور فقہ المعاملات المالیہ میں فرق،

الاحکام الاقتصادیہ اور السیاسۃ الاقتصادیہ میں فرق، اسلامی اقتصادیات کی نوعیت بحیثیت ایک حکمی وایجابی علم (Normative and Positive Science)

۲. ثروت اور حاجات سے متعلق اسلام کے بنیادی تصورات:

(الف) ثروت، مال، ملکیت اور سرمایہ کا اصطلاحی مفہوم اور چاروں اصطلاحات کے درمیان فرق، ملکیت کی اقسام (ملکیت تامہ، ملکیت ناقصہ، نجی ملکیت اور اجتماعی ملکیت) مال کی اقسام عین اور منفعت ہونے کے اعتبار سے، عین یا دَین ہونے کے اعتبار سے، کیفیت انتفاع کے اعتبار سے، قابل ملکیت اور نا قابل ملکیت ہونے کے اعتبار سے۔

(ب) اسلام کے تصورِ ملکیت کی بنیادی خصوصیات اور مروجہ (مغربی) تصورِ ملکیت سے اس کا تقابل،

حصول ملکیت کے ذرائع (الاستیلاء علی المباحات، معاہدات کے ذریعے انتقال ملکیت، وراثت، اجرت اور قدرتی ثمرات)

مالک کے حقوق (استعمال وتصرف، سرمایہ کاری، انتقال ملکیت اور تحفظ ملکیت) حقوق ملکیت کے استعمال کی حدود،

مالک کی ذمہ داریاں (نفقاتِ واجبہ، زکوۃ، انفاق، قرض وعاریت اور حقوق ارتفاق)

(ج) حاجات کا اصطلاحی مفہوم، اصول الحاجات (الطعام ، الشراب ، الملبس ، السکنیٰ اور العلم)

حاجات کی اقسام (اصلیه/غیر اصلیه ، حاجیه اور کمالیه)

کتب برائے مطالعہ واستفادہ

۱. الدکتور احمد فهمی ابو سنه ، علم الاقتصاد الاسلامی ، ضرورة قائمة و حقیقة واقعة (قاہرہ، ۱۹۸۳ء)

۲. الدکتور عبدالله بن عبد العزیز المصلح ، قیود الملکیة الخاصة (بیروت، ۱۹۸۸ء)

۳. ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، اسلام کا نظریہ ملکیت، حصہ اول (لاہور، ۱۹۷۰ء)

۴. پروفیسر عبدالحمید ڈار، پروفیسر محمد عظمت اور پروفیسر میاں محمد اکرم، اسلامی معاشیات (لاہور، علی کتاب خانہ، ۲۰۰۵ء)

۵. ابوالاعلیٰ مودودی (مرتبہ خورشید احمد) معاشیاتِ اسلام (لاہور، اسلامک پبلی کیشنز، ۱۹۷۰ء)

6. M.A.Mannan,Islmic Economics,Theory and Practice(Lahore 1991)

7. Dr Nijatullah Siddiqui, Muslim Economic Thinking, A Survey of Economic Literature(U.K. 1991)

8. M.A.Maranan, Islamic Economics; Theory and Practics. (Lahore, 1983)

9. Baqir al-Sadr, Islam and Schools of Economics, Islamic Seminary Publications, Karachi, London, New York

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۶۴۲ (ج) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اسلامی اقتصادیات

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلامی اقتصادیات کی مبادیات نیز اہم بنیادی تصورات سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ آگے چل کر اسلامی اقتصادیات میں تحقیق و مطالعہ کے لیے آمادہ ہوسکیں نیز اس سلسلہ میں قابل ذکر افکار و نظریات سے واقف ہوسکیں۔

۱. جزوی اور کلی اقتصادیات کا اصطلاحی مفہوم اور دونوں کے ذیل میں آنے والے موضوعات کا اجمالی تعارف۔

۲. ثروت کے مختلف تفاعلات Functions (صرف و بچت، سرمایہ کاری و پیداوار، مبادلۂ اموال و زر، تقسیم نو آمدنی، زر اور تحفظِ قدر) کا اجمالی تعارف۔

۳. ثروت کے تین خصوصی تفاعلات، صرف و بچت، سرمایہ کاری و پیداوار اور تقسیم نو آمدنی کا تفصیلی مطالعہ۔

(الف) صرف و بچت

رویۂ صارف (Consumer's Behaviour) کا نظریہ (مروجہ مغربی تصور اور مجوزہ اسلامی تصور کا فرق۔

اسلامی معیشت میں رویۂ فرم، منڈی کے مختلف حالات (مکمل مسابقت، اجارہ داری اور چند جارہ) میں اسلامی فرم کا رویہ۔

تفاعل صرف کو متاثر کرنے والے عوامل، جزوی و کلی اقتصادیات میں تفاعلِ صرف کا مفہوم، ایک اسلامی معیشت میں مفروضہ تفاعلِ صرف و بچت۔

(ب) سرمایہ کاری و پیداوار

تشکیل سرمایہ کا تصور، فراہمیٔ سرمایہ کی قدیم و جدید شکلیں اور اسلام کا نقطۂ نظر، عوامل پیداوار اور ان کی نوعیت، قیمتوں کی میکانیت، عادلانہ قیمت کا تصور اور اسلام کا نقطۂ نظر۔

(ج) تقسیم نو (Re-distribution) کا نظریہ جزوی و کلی اقتصادیات میں عاملین پیدائش کے معاوضوں کا تعین اور رسد و طلب کی قوتوں کا اثر، منصفانہ تعین کے لئے اسلام کا نظریہ عدل و احسان۔

اجارۃ الاراضی (لگان) منافع اور اجرت (wages) کے تعین میں مروجہ اقتصادی اور اسلامی اقتصادی مفکرین کے نظریات کا مطالعہ

کتب برائے مطالعہ و استفادہ

۱. الدکتور احمد فهمی ابو سنه، علم الاقتصاد الاسلامی، ضرورة قائمة و حقيقة واقعة (قاہرہ، ۱۹۸۳ء)

۲. الدکتور عبدالله بن عبد العزیز المصلح، قیود الملکیة الخاصة (بیروت، ۱۹۸۸ء)

۳. ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، اسلام کا نظریہ ملکیت، حصہ اول (لاہور، ۱۹۷۰ء)

۴. پروفیسر عبدالحمید ڈار، پروفیسر محمد عظمت اور پروفیسر میاں محمد اکرم، اسلامی معاشیات (لاہور، علی کتاب خانہ، ۲۰۰۵ء)

۵. ابوالاعلیٰ مودودی (مرتبہ خورشید احمد) معاشیاتِ اسلام (لاہور، اسلامک پبلی کیشنز ۱۹۷۰ء)

6. M.A.Mannan,Islmic Economics,Theory and Practice(Lahore 1991)

7. Dr Nijatullah Siddiqui, Muslim Economic Thinking, A Survey of Economic Literature(U.K. 1991)

8. M.A.Maranan, Islamic Economics; Theory and Practics. (Lahore, 1983)

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر ۶۵۱ (الف) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اسلامی عمرانیات

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلامی عمرانیات کی مبادیات نیز اہم بنیادی تصورات سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ آگے چل کر اسلامی عمرانیات میں تحقیق و مطالعہ کے لیے آمادہ ہوسکیں نیز اس سلسلہ میں اکابرین کے افکار و نظریات سے واقف ہوسکیں اور ان کی روشنی میں جدید دنیا کے عمرانی مسائل کو سمجھ سکیں۔

عمرانیات: تعارف، تعریف، نوعیت، اہمیت، عمرانیات بحیثیت علم، عمرانیات کا دوسرے علوم سے رابطہ،

قرآنی عمرانیات: تعریف، وسعت، اہمیت، اسلامی عقائد اور اخلاق کا اثر عمرانیات پر، دورِ نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام، عہدِ خلفائے راشدین اور عہدِ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضوان اللہ علیہم اجمعین میں عمرانی اصلاحات،

عمرانیات کا بحیثیت علم ارتقاء:

حضرت امام باقرؒ اور امام جعفر صادقؒ کے فکری و معنوی ارتقاء کے متعلق نظریات اور خدمات،

فقہاء و مجتہدین کی خدمات،

ابن خلدون کا خصوصی کارنامہ،

دیگر اکابر اسلام کی خدمات:

ابن ابی ربیع، الکندی، فارابی، مسکویہ، غزالی، ابن رشد،

ابن تیمیہ، مجدد الفِ ثانی، شاہ ولی اللہ، علی شریعتی اور علامہ اقبال

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱. مکتوبات مجدد الفِ ثانی شیخ احمد سرہندی،

۲. مقدمہ ابن خلدون،

۳. البدور البازغہ از شاہ ولی اللہ،

۴. حجۃ اللہ البالغہ از شاہ ولی اللہ،

۵. مبادی عمرانیات از عابد حسین،

۶. مبادی عمرانیات از یوسف حسین،

۷. حکمائے اسلام از عبدالسلام ندوی،

۸. اسلام کا تہذیبی نظام از یحیٰ ندوی،

۹. اسلامی تہذیب کے اصول و مبادی از ابوالاعلیٰ مودودی،

۱۰. خطبات بہاولپور از ڈاکٹر حمید اللہ،

۱۱. میراثِ اسلام ترجمہ عبدالمجید سالک،

۱۲. قرآنی عمرانیات از ڈاکٹر زبیر علی،

۱۳. قرآنی عمرانیات اور اس کے مبادی از پروفیسر ڈاکٹر ضمیر احمد،

۱۴۔ امت و امام، علی شریعتی

۱۵۔ چہار زندان انسان

۱۶۔ سماج اور تاریخ، استاد مرتضیٰ مطہری

17. Muslim, the first Sociologist by Dr. Basharat Ali,

18. Comparative Sociology by Dr. Bsharat Ali,

19. Shah Waliullah's contribution in the fielfd of Sociology by Dr. Basharat Ali,

20. Muslim Culture by Pickthall,

21. Sources of Islamic Culture by A. Latif.

22. A Short History of Muslim Philosophy, M. M. Sharif

23. History of Muslim Philosophy, Syed Hosein Nasr

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات دوم
کورس نمبر ۶۵۲ (الف) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

اسلامی عمرانیات

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو اسلامی عمرانیات کی مبادیات نیز اہم بنیادی تصورات سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ آگے چل کر اسلامی عمرانیات میں تحقیق و مطالعہ کے لیے آمادہ ہو سکیں نیز اس سلسلہ میں اکابرین کے افکار و نظریات سے واقف ہو سکیں اور ان کی روشنی میں جدید دنیا کے عمرانی مسائل کو سمجھ سکیں۔

معاشرتی ادارے و خاندان:

معاشی ادارے، سیاسی ادارے، مذہبی ادارے، ان سب کا باہمی تعلق، فرد اور معاشرے کا تعلق، فرد کی تربیت اس حیثیت سے کہ وہ معاشرے کا مفید رکن بن سکے، فرد اور ثقافت، اجتماعات، ابلاغ و تبلیغ، معاشرتی تغیرات اور ان کے عوامل و نتائج، معاشرتی تغیر کے تعمیری و تخریبی محرکات، معاشرتی تنظیمات، کفو، شعوب و قبائل اور ان کی اسلامی حیثیت، معاشرہ کی افقی و عمودی حرکت پذیری اور اس کے اثرات، ایتلاف و اختلاف، معاشرتی ضبط و احتساب، معاشرتی امراض اور ان کا اسلامی علاج۔

عہد حاضر کے عمرانی مسائل اور ان کا اسلام میں حل:

غربت، جہالت، بیماری، بھوک اور بے روزگاری،
عدم تحفظ کا احساس، انسانی حقوق کی پامالی، ماحولیاتی آلودگی،
منشیات، جنگ و جدل، مہاجرت، خاندانی نظام میں ٹوٹ پھوٹ

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

۱. مکتوبات مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی،
۲. مقدمہ ابن خلدون،
۳. البدور البازغہ از شاہ ولی اللہ،
۴. حجۃ اللہ البالغہ از شاہ ولی اللہ،
۵. مبادی عمرانیات از عابد حسین،
۶. مبادی عمرانیات از یوسف حسین،
۷. حکمائے اسلام از عبدالسلام ندوی،
۸. اسلام کا تہذیبی نظام از یحیی ندوی،
۹. اسلامی تہذیب کے اصول و مبادی از ابوالاعلیٰ مودودی،
۱۰. خطبات بہاولپور از ڈاکٹر حمید اللہ،
۱۱. میراثِ اسلام ترجمہ عبدالمجید سالک،
۱۲. قرآنی عمرانیات از ڈاکٹر زبیر علی،
۱۳. قرآنی عمرانیات اور اس کے مبادی از پروفیسر ڈاکٹر ضمیر احمد،
۱۴۔ امت و امام، علی شریعتی
۱۵۔ چہار زندان انسان
۱۶۔ سماج اور تاریخ، استاد مرتضیٰ مطہری

17. Muslim, the first Sociologist by Dr. Basharat Ali,
18. Comparative Sociology by Dr. Bsharat Ali,
19. Shah Waliullah's contribution in the fielfd of Sociology by Dr. Basharat Ali,
20. Muslim Culture by Pickthall,
21. Sources of Islamic Culture by A. Latif.
22. A Short History of Muslim Philosophy, M. M. Sharif
23. History of Muslim Philosophy, Syed Hosein Nasr

بی ایس سال چہارم | پرچہ اول، میقات اول
کورس نمبر۶۵۱ (ب) | کریڈٹ گھنٹے ۳، کل نشانات ۱۰۰

مسلمانوں کے معاشرتی ادارے

اھداف و مقاصد:

اس کورس کی تدریس کا مقصد طالب علموں کو مسلمانوں کے معاشرتی ادارے خصوصاً مساجد و مدارس کے کردار سے آگاہ کیا جائے تا کہ وہ ان اداروں کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ایک فلاحی اسلامی ریاست میں موجودہ دور میں ان اداروں کی کارکردگی سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

مساجد غیر جامع و جامع:

اسلامی معاشرے کے بنیادی تشکیلی عناصر، معاشرہ اور اس کے ادارے، اسلام میں مسجد کی اہمیت اور مقام، اسلامی اداروں میں مسجد کی اولیت، غیر جامع اور جامع مساجد کا فرق، عہدِ نبوی کی مدنی مساجد، جزیرہ نما کی وسعتوں میں مساجد کے قیام کا عہد بعہد جائزہ، معاشرتی نظم و نسق اور ضبط و انقیاد میں جامع اور غیر جامع مساجد کا کردار۔ مساجد سے وابستگی اور ان کا انتظام و انصرام ولاۃ و حکام کی اولین ذمہ داری، مغربی طرزِ جمہوریت میں عام آدمی کے قومی قیادت کے ساتھ میل جول اور روابط کے ذرائع اور امکانات، جدید بیوروکریسی کا جال اور عوامی شکایات اور فریادیں، ولاۃ حکام کی دن میں پانچ بار مساجد آمد، اعلیٰ ترین قیادت کی معاشرے کے سب سے نچلی سطح تک رسائی پیدا کرنے کی بے مثال اور مؤثر حکمتِ عملی کا ذریعہ، امامت و خطابت کا معیارِ اہلیت، وحدتِ ملی اور اور قومی یکجہتی و ہم آہنگی کے بنیادی مراکز۔

مکتب و مدرسہ:

اسلام میں علم کی اہمیت، فروغ علم و دانش میں قرآن حکیم کا کردار، تعلیماتِ نبویہ علی صاحبہا افضل الصلوات والتسلیمات میں فروغ علم و دانش کی تاکید، حصول علم اور فروغ دانش سے متعلق عمومی اسلامی تعلیمات، علم و دانش کی اہمیت، افادیت، تعلیم، معلم اور متعلم، نصابِ تعلیم، مقصدِ تعلیم، ذریعہ تعلیم، معلم اور متعلم کے باہمی روابط اور مجوزہ رویئے قرآن وحدیث کی روشنی میں، دونوں کے حقوق و فرائض،

کتب برائے مطالعہ و استفادہ:

1. اسلامی تہذیبات، ڈاکٹر امیر حسن صدیقی،
2. خطبات بہاولپور، ڈاکٹر حمید اللہ،
3. مسلمانوں کا نظم مملکت، ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن،
4. عہدِ نبوی کا نظامِ حکمرانی، ڈاکٹر حمید اللہ،
5. السیاستہ الشرعیہ، ابن تیمیہ،
6. مقدمہ، ابن خلدون،
7. ازالتہ الخفاء عن خلافتہ الخلفاء شاہ ولی اللہ،
8. الاحکام السلطانیہ، علامہ عبدالحی الکتانی،
10. مسلمانوں کا نظام تعلیم، مناظر احسن گیلانی

11. The Caliphate by T.Arnold
12. Development of Muslim political Institution by A.H Siddiqui
13. History of the Arabs by Hitti